13واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 6۔اپریل 2015ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

بروز پیر 22 دسمبر 2014 اور بروز پیر 23 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع لاہور: پراجیکٹ سبجیکٹ سپیشلسٹ کو ریگولر کرنے کی تفصیلات

*1395: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 13-2012 میں ضلع لاہور میں وزیر اعلیٰ پنجاب کے احکامات کے تحت محکمہ تعلیم نے کنٹریکٹ ملازمین اساتذہ کو کب اور کس نوٹیفیکیشن کے ذریعے مستقل کیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ تعلیم کے ذیلی ادارے پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے سال 2006 اور 2007 میں بھرتی ہونے والے پراجیکٹ سبجیکٹ سپیشلسٹ کو ابھی تک مستقل نہیں کیا گیا؟

(ج) اگر جزو "ب" کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ ملازمین کو مستقل نہ کرنے کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ دفتر ای ڈی او (ایجوکیشن) لاہور نے ایسے تمام کنٹریکٹ ملازمین جن کا تقرر 10-09-2011 سے پہلے ہوا تھا اور مذکورہ تقرر کا اشتہار اسامی 19-10-2009 سے پہلے شائع ہوا تھا۔ ان کی مستقلی کا مرحلہ چلایا اور مستقل کر دیا گیا تھا۔

حکومت پنجاب سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے نوٹیفیکیشن نمبر S.O.(SE-III) 2-16/2007 بتاریخ 10-09-2011 کی شرائط وضوابط کے تحت کنٹریکٹ ملازمین وایجوکیٹرز کو مستقل کیا گیا ہے۔ تاہم جن ملازمین کا سروس ریکارڈ و تقرری کا ریکارڈ دستیاب نہ تھا ان کے مطلوبہ ریکارڈ کی جانچ پڑتال کے بعد انہیں مورخہ 10-09-2011 سے مستقل کیا جا رہا ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن (PEF) ایکٹ 2004ء کی دفعہ 5(8) کے مطابق PEF کا بورڈ ملازمین کی تعیناتی اور ان کی ملازمت کی شرائط و قیود طے کرنے کا مجاز ہے۔

جبکہ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن (کنٹریکٹ ملازمت) رولز 2005ء کے رول (2-a) "کنٹریکٹ ملازمین کے قیود و شرائط " (کنٹریکٹ ملازمت) 6 کے مطابق ایسی تعیناتی مستقل ملازمت کا حق نہیں دلا سکے گی۔ مزید برآں PEF میں کنٹریکٹ ملازمین کو مارکیٹ بیسڈ تنخواہیں دی جاتی ہیں جو سرکاری سکیلز سے مختلف ہیں۔ اس کی وجہ ان ملازمتوں کے لیے ضروری مہارت اور تجربہ کے حامل افراد کو پرائیویٹ سیکٹر سے لیا جانا ہے جو مارکیٹ سے کم تنخواہ پر PEF میں ملازمت اختیار نہیں کرنا چاہیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اگست 2014)

بروز پیر 22 دسمبر 2014 اور بروز پیر 23 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور: گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول میں تعمیر و مرمت کی تفصیلات

*1396: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول سنگھ پورہ لاہور میں سال 13-2012 میں کل کتنے ہال / کمرے تیار کئے گئے نیز ان کی تیاری کے لئے کس کو ٹھیکہ دیا گیا اور کل کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سال 2013 میں متذکرہ سکول کی چار دیواری جو پہلے موجود تھی کو گرا کر نئے سرے سے بنوایا گیا کیوں؟ اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2013　　　تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول سنگھ پورہ لاہور سال 13-2012ء میں چار کلاس رومز مع برآمدہ تعمیر کئے گئے۔ اس کی تعمیر کا ٹھیکہ میسرز خان کنسٹرکشن کو دیا گیا اور اس پر کل 6.00 ملین رقم خرچ کی گئی۔

(ب) سال 2013ء میں مذکورہ سکول کی چار دیواری کا وہ حصہ جو خستہ حال اور خطرناک تھا صرف اسی حصہ کو گرا کر دوبارہ تعمیر کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اگست 2014ء)

بروزپیر22دسمبر2014اور بروزپیر23فروری2015کے ایجنڈاسے زیرالتواء سوال

ضلع اوکاڑہ: حویلی لکھاکے سکولوں کو فنڈز کی فراہمی واستعمال کی تفصیلات

*1584: جناب احمد خان بھچر: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ کی حدود میں آنے والے تمام پرائمری، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں (بوائزوگرلز) میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنے فنڈز فراہم کئے گئے، سال وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) ان فنڈز سے کتنے سکولوں کا فرنیچر، عمارات کی مرمت پر خرچ کئے گئے، سکول وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) ان فنڈز سے کتنے سکولوں کے بیت الخلاءاور عمارات کی توسیع پر خرچ کئے گئے، سکول وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) کتنے سکول ایسے ہیں جن میں ابھی تک مسنگ فیسلیٹیز کو پورا نہیں کیا گیا-ان سکولوں کے نام ومقام اوران میں کب تک یہ سہولیات فراہم کر دی جائیں گی، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی26جولائی2013 تاریخ ترسیل16ستمبر2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ کی حدود میں آنے والے تمام پرائمری، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں (بوائزوگرلز) میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران 52 سکولوں میں 107.719 ملین روپے کے ترقیاتی فنڈز فراہم کئے گئے۔ سال وائز تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جزو "الف" کی موجودگی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(ج) جزو "الف" کی موجودگی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(د) حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں 15 سکولوں میں مسنگ فیسلیٹیز کی کمی ہے اور حکومت پنجاب کی جانب سے مسنگ فیسلیٹیز و دیگر ضروریات کی فراہمی کے لئے ان سکولوں کو فنڈز جاری کر دیئے گئے ہیں۔ سکولوں کی لسٹ (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب4جون2014)

بروز پیر 23 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ملتان: پی پی 194 میں تعلیم کے منصوبہ جات کی منظوری کی تفصیلات

*678: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پانچ پچھلے سالوں کے دوران پی پی 194 ملتان میں سکولز ایجوکیشن کے لئے کتنے کون کونسے منصوبہ جات کی منظوری دی، علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان میں سے کتنے ایسے منصوبے ہیں جو ابھی تک مکمل نہ ہوئے ہیں، یہ منصوبے کب شروع کئے گئے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی، آگاہ کریں؟

(ج) ان منصوبہ جات کی بروقت تکمیل کیلئے محکمہ کیا کیا اقدامات اٹھا رہا ہے، آگاہ کریں؟

(د) ان منصوبہ جات کی تکمیل میں تاخیر کے ذمہ دار افسران کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی، اگر نہیں تو کیوں اور اگر ہاں تو ان افسران کے نام، عہدہ، موجودہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 25 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 194 میں گذشتہ 5 سالوں کے دوران 42 سکولوں میں Missing Facilities مہیا کی گئیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

سکول	بوائز	گرلز	ٹوٹل
ہائی	4	9	13
مڈل	2	2	04
پرائمری	3	22	25
میزان	9	33	42

پی پی 194 میں 11 سکولز اپ گریڈ کئے گئے جن میں 4 مڈل سکولوں کو ہائی اور 7 پرائمری سکولوں کو مڈل کا درجہ دیا گیا۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سکولز	بوائز	گرلز	ٹوٹل

مڈل سے ہائی	2	2	4
پرائمری سے مڈل	1	6	7
میزان	3	8	11

جن سکولوں میں Missing Facilities مہیا کی گئیں اور اپ گریڈ کیا گیا ان کی سال وائز تفصیل ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان میں کوئی ایسا منصوبہ نہیں جو مکمل نہ ہوا ہو۔ یہ منصوبے 2009 تا 2011 کے دوران شروع کئے گئے ان کی مدت تکمیل کی تفصیل ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تمام منصوبہ جات کی تکمیل بروقت ہو چکی ہے۔

(د) کسی منصوبے میں تاخیر نہ ہوئی ہے۔ لہٰذا کسی آفیسر کے خلاف کارروائی کی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2015)</u>

بروز پیر 23 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

<u>ملتان: پی پی 195 میں تعلیم کے منصوبوں کی منظوری ودیگر تفصیلات</u>

*688: <u>جناب جاوید اختر</u>: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 195 ملتان میں سکولز ایجوکیشن کیلئے کون کونسے منصوبہ جات کی منظوری دی، علیحدہ علیحدہ تفصیل سال وائز آگاہ کریں؟

(ب) ان میں کتنے ایسے منصوبہ جات ہیں جو ابھی تک مکمل نہ ہو سکے، یہ منصوبے کب شروع کئے گئے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی؟

(ج) ان میں سے جو منصوبہ جات بروقت مکمل نہ ہو سکے، اس کی وجوہات وتاخیر کے ذمہ داران کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 25 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 195 ملتان میں گذشتہ 5 سالوں کے دوران 34 سکولوں میں Missing Facilities مہیا کی گئیں۔ تفصیل درج ذیل ہے:۔

سکول	بوائز	گرلز	ٹوٹل
ہائی	8	6	14
مڈل	4	6	10
پرائمری	3	7	10
میزان	15	19	34

پی پی195 میں05 سکولز اپ گریڈ کئے گئے جن میں سے 4مڈل سکولوں کو ہائی اور 1 پرائمری سکول کو مڈل کا درجہ دیا گیا جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سکولز	بوائز	گرلز	ٹوٹل
مڈل سے ہائی	2	2	4
پرائمری سے مڈل	0	1	1
میزان	2	3	5

جن سکولوں میں Missing Facilities مہیا کی گئیں اور اپ گریڈ کیا گیا ان کی سال وائز تفصیل ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے:۔

(ب) ان میں کوئی ایسا منصوبہ نہیں جو مکمل نہ ہوا ہو۔ یہ منصوبے 2009 تا 2012 کے دوران شروع کئے گئے ان کی مدت تکمیل کی تفصیل ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کسی منصوبے میں تاخیر نہ ہوئی ہے لہٰذا کسی آفیسر کے خلاف کارروائی کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2015)

بروز پیر 23 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور: پی پی 144 میں غیر رجسٹرڈ پرائیویٹ سکولوں کی تفصیلات

*1606: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی 144 لاہور میں کتنے غیر رجسٹرڈ پرائیویٹ سکولز ہیں، ان کے نام اور یہ سکول کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ تمام پرائیویٹ سکول اپنی مرضی سے کسی بھی وقت فیس بغیر کسی منظوری کے بڑھا دیتے ہیں؟
(ج) کیا حکومت غیر رجسٹرڈ پرائیویٹ سکولز کو رجسٹرڈ کرنے اور فیسوں میں اضافہ کے لئے کوئی قواعد وضوابط بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 144 لاہور میں کل 27 غیر رجسٹرڈ سکولز ہیں۔ سکولوں کی لسٹ ضمیمہ "A"

ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درست ہے کہ پرائیویٹ سکولوں کے مالکان اپنی مرضی سے فیس مقرر کرتے ہیں تاہم رجسٹریشن کرواتے وقت تمام ادارہ جات اپنی درخواست میں طلباء سے لی جانے والی فیس و دیگر چارجز کی باقاعدہ وضاحت کرتے ہیں۔ اگر کسی ادارے کے مالک کے خلاف ناجائز فیس لینے کی شکایت آتی ہے تو اس کے خلاف فوری طور پر قانون کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے۔
(ج) محکمہ کی طرف سے ان غیر رجسٹرڈ سکولز کو "پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز

پروموشن اینڈ ریگولیشن آرڈیننس اینڈ رولز 1984" کے تحت شوکاز نوٹس جاری کئے جاتے ہیں، کہ

وہ فوری طور پر اپنے سکولوں کو رجسٹرڈ کروائیں بصورت دیگر ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی

کی جاتی ہے۔

تاہم جدید حالات کے مطابق اور جدید تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت پنجاب پرائیویٹ سکولوں کو بہتر انداز میں ریگولیٹ کرنے کے لیے بل تیار کر لیا گیا ہے جو کہ جلد ہی قانون سازی کے لئے پنجاب اسمبلی میں پیش کر دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2014)</u>

بروز پیر 23 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور: پی پی 144 میں غیر رجسٹرڈ پرائیویٹ سکولوں کی تفصیلات

*1621: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 144 لاہور میں کتنے پرائیویٹ سکول غیر رجسٹرڈ ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان غیر رجسٹرڈ سکولوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پرائیویٹ سکولوں نے اپنی اپنی فیس مقرر کر رکھی ہیں جو کہ عام لوگوں کی پہنچ سے باہر ہیں؟

(د) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پی پی 144 لاہور کے ان سکولوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو غیر رجسٹرڈ ہیں اور جو بچوں سے بھاری فیسیں وصول کرتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 144 لاہور میں کل 27 غیر رجسٹرڈ سکولز ہیں سکولوں کی لسٹ۔ ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام غیر رجسٹرڈ سکولوں کے سربراہوں کے خلاف "پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز پروموشن اینڈ ریگولیشن) آڈیننس اینڈ رولز "1984" کے تحت کارروائی کرتے ہوئے شوکاز نوٹس جاری کر دیئے گئے ہیں مزید برآں تمام ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر زاور ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ وہ تمام پرائیویٹ سکولوں کا سروے کر کے غیر رجسٹرڈ سکولوں کے بارے میں معلومات فراہم کریں سروے فارم کی کاپی ضمیمہ "B" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) درست ہے کہ پرائیویٹ سکولوں کے مالکان اپنی مرضی سے فیس مقرر کرتے ہیں تاہم رجسٹریشن کرواتے وقت تمام ادارہ جات اپنی درخواست میں طلباء سے لی جانے والی فیس و دیگر چارجز کی باقاعدہ وضاحت کرتے ہیں۔ اگر کسی ادارے کے مالک کے خلاف ناجائز فیس لینے کی شکایت آتی ہے تو اس کے خلاف فوری طور پر قانون کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے۔

(د) جواب جز "ب" اور "ج" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2014)

بروز پیر 23 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

فیصل آباد: پی پی 58 کے گرلز سکولوں میں مسنگ فیسلیٹیز کی تفصیلات

*1834: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 58 فیصل آباد میں کتنے گرلز سکول ایسے ہیں جن کی عمارات بوسیدہ حالت میں ہیں اور چار دیواری نہ ہے اور بجلی، واش روم کی سہولت سے محروم ہیں؟

(ب) حکومت ان سکولوں میں مذکورہ سہولیات کب تک فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) یکم جنوری 2009 سے آج تک اس حلقہ کے کن کن گرلز سکولوں میں یہ سہولیات فراہم کی گئی ہیں، ان کے نام اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 15 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 58 فیصل آباد میں تمام سکولز کی عمارات اچھی حالت میں ہیں اور ان سکولز میں واش رومز، بجلی اور چار دیواری موجود ہے۔

(ب) مذکورہ سکولوں میں تمام سہولیات پہلے سے موجود ہیں۔

(ج) جنوری 2009 سے 2013-12-31 تک اس حلقہ کے 34 گرلز سکولوں میں فراہم کردہ سہولیات اور خرچ کی تفصیل سال وائز ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جنوری 2014)

بروز پیر 23 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

فیصل آباد: پی پی 58 میں سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1835: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی-58 فیصل آباد میں گرلز پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں کے نام بتائیں؟

(ب)ان میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد سکول اور کلاس وائز بتائیں؟

(ج)ان سکولوں کی Missing Facilities سکول وائز بتائیں؟

(د)حکومت ان سکولوں میں یہ Missing Facilities کب تک فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)حلقہ پی پی۔58 فیصل آباد میں 39 پرائمری، 17 مڈل، 09 ہائی اور 02 ہائر سیکنڈری گرلز سکول ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)مذکورہ سکولز میں 15135 طالبات زیرِ تعلیم ہیں۔ سکول اور کلاس کی تفصیل ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)مذکورہ حلقہ کے گرلز سکولز میں تمام بنیادی سہولیات میسر ہیں۔

(د)جواب جز "ج" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2014)

بروز پیر 23 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیرالتواء سوال

ضلع سرگودھا: پی پی 32 میں سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1949: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 32 ضلع سرگودھا میں کتنے گرلز و بوائز ہائی سکول ہیں؟

(ب)سال 13-2012 میں ان سکولوں کو کتنی گرانٹ دی گئی؟

(ج)ان سکولوں میں منظور شدہ اسامیوں کی کل کتنی تعداد ہے اور کتنی اسامیاں خالی ہیں، ان کو کب تک پر کر لیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع سرگودھا پی پی 32 میں 12 بوائز ہائی سکول اور 26 گرلز ہائی سکول کام کر رہے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 13-2012 میں گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چک نمبر 56/SB کی دیوار کی تعمیر کے لئے مبلغ 1.752(M) روپے کے فنڈز مختص ہوئے اور چار دیواری کی تعمیر کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ تفصیل ضمیمہ "B" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان سکولوں میں کل منظور شدہ آسامیوں کی تعداد 929 ہے جن میں 111 اسامیاں خالی ہیں۔ بمطابق اخبار اشتہار خالی اسامیوں کے لیے درخواستیں 20 جنوری 2014 تک وصول کر لی گئی ہیں، ریکروٹمنٹ پراسس جاری ہے، بمطابق طلباء وطالبات تعداد خالی اسامیاں حسب قوائد نئی بھرتی پر پُر کر دی جائیں گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2014)</u>

بروز پیر 23 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

<u>لاہور: اپوا گرلز ہائی سکول جی او آر I کا رقبہ و دیگر تفصیلات</u>

<u>*2053: محترمہ نگہت شیخ:</u> کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جی او آر ون لاہور میں موجود اپوا گرلز ہائی سکول کا کل کتنا رقبہ ہے نیز کتنے رقبے پر عمارت موجود ہے اور کتنا رقبہ بطور کھیل کے گراؤنڈ کے استعمال میں ہے مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) مذکورہ سکول میں سائنس اور آرٹس کے کل کتنے ٹیچرز ہیں، الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) مذکورہ سکول میں کل کتنا سٹاف ہے؟

(د) مذکورہ سکول کے کل کتنے داخلی اور خارجی گیٹ ہیں نیز کون کون سے گیٹ سکول اوقات کے وقت کھول دیئے جاتے ہیں اور کون سے بند رکھے جاتے ہیں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سکول کو جانے والی سڑک بند کر کے چیف سیکرٹری کی رہائش میں شامل کر کے لان میں تبدیل کر دیا گیا ہے اگر ہاں تو وجوہات بیان کی جائے، کیا حکومت اس سڑک کو

کھول کر وہاں کے رہائشیوں کے ساتھ ساتھ سکول کے بچوں کو آنے جانے کی سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) اپوا گرلز ہائی سکول جی۔او۔آر۔ون لاہور کو گورنمنٹ ماڈل ہائی سکول ایوان تجارت میں ضم کر دیا گیا ہے اور اپوا گرلز ہائی سکول کی بلڈنگ گورنمنٹ مقبول عام بوائز ہائی سکول جی او آر ون کو دے دی گئی ہے اپوا گرلز ہائی سکول کا رقبہ 4 کنال ہے عمارت ایک کنال 18 مرلے پر مشتمل ہے 2 کنال 2 مرلے پر صحن مشتمل ہے علیٰحدہ کھیل کے لیے گراؤنڈ نہیں ہے۔

(ب) ضم ہونے سے پہلے اپواء گرلز ہائی سکول جی۔او۔آر۔ون لاہور میں 2012 میں فزکس، کمیسٹری اور الجبرا پڑھانے والی ایک ہی ٹیچر تھی ان کا نام روبینہ طاہر تھا اور ان کی تعلیمی قابلیت بی ایس سی۔بی ایڈ۔ایم اے۔ایم ایڈ تھی ان کا تجربہ تقریباً 27 سال تھا۔

(ج) اپواء گرلز ہائی سکول جی۔او۔آر۔ون لاہور کا سٹاف گورنمنٹ گرلز ماڈل ہائی سکول ایوان تجارت لاہور اور دیگر سکولوں میں شفٹ کر دیا گیا ہے اور اب اس بلڈنگ میں گورنمنٹ مقبول عام بوائز ہائی سکول جی۔او۔آر۔ون لاہور کا سٹاف کام کر رہا ہے۔اس کے سٹاف میں ایک ایس ایس ٹی سائنس ٹیچر، 2 ایس ایس ٹی آرٹس ٹیچر، 3 پی ٹی سی آرٹس ٹیچر اور ایک ہیڈ ماسٹر کام کر رہا ہے جبکہ 3 ای ایس ٹی اور 4 پی ایس ٹی ٹیچرز کی پوسٹیں خالی ہیں۔

(د) اپواء گرلز سکول / گورنمنٹ مقبول عام بوائز ہائی سکول جی۔او۔آر۔ون لاہور کے کل آٹھ داخلی و خارجی گیٹ ہیں۔سکول اوقات میں چار گیٹ 1۔ڈبن پورہ والا گیٹ 2۔کالج روڈ والا گیٹ 3۔کلب چوک والا گیٹ 4۔ریس کورس والا گیٹ کھلتے ہیں جبکہ 1۔شاہ روڈ والا گیٹ 2۔کینال روڈ والا گیٹ، 3۔بروم ہیڈ روڈ) نیول وار کالج (والا گیٹ اور 4۔شمس قاری والا گیٹ بند رہتے ہیں۔کینال روڈ والے گیٹ سے جو سڑک جی۔او۔آر۔ون لاہور کے سامنے سے گزرتی تھی اب یہ گیٹ بھی بند کر دیا ہے۔

(ہ) اس ضمن میں گزارش ہے کہ سکول کو جانے والی کینال روڈ گیٹ والی سڑک بند کرنے کا مقصد قطعاً یہ نہ تھا کہ کسی کی رہائش گاہ کو بڑا یا کشادہ کیا جائے۔اس سڑک کو بند کرنے کا مقصد وہاں کے رہائشیوں

اور بچوں کی سکیورٹی کو یقینی بنانا تھا۔ تاہم یہ سڑک سکول کی بلڈنگ اور رقبہ کا حصہ نہ تھی۔ مزید برآں سکول کے بچوں کو متبادل راستہ دے دیا گیا ہے جس سے نہ تو انہیں سکول آنے جانے میں مشکلات ہیں اور نہ ہی وہاں کے رہائشیوں کو۔ اس طرح سے ہر لحاظ سے ایک مناسب بندوبست کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2015)

بروز پیر 23 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

صوبہ پنجاب میں ووچر سکیم کا اجراءو دیگر تفصیلات

*2283: **محترمہ نگہت شیخ:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں ایجوکیشن واؤچر سکیم سے استفادہ کرنے والے بچوں کی تعداد 40 ہزار ہو گئی ہے؟

(ب) صوبہ پنجاب میں ایجوکیشن واؤچر سکیم کا آغاز کب ہوا نیز اس کے آغاز پر کتنے بچے اس سکیم سے مستفید ہوئے؟

(ج) صوبہ پنجاب کے کن کن اضلاع میں ایجوکیشن واؤچر سکیم کام کر رہی ہے نیز اس سکیم کو کب تک صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع میں شروع کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ای۔ وی۔ ایس میں رجسٹرڈ طلباء کی تعداد گذشتہ ایک سال میں بہت تیزی سے بڑھ گئی ہے اور حالیہ تعداد 43 ہزار ہے۔

(ب) ایجوکیشن واؤچر سکیم کا آغاز پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے 2006 میں کیا جبکہ اس وقت رجسٹرڈ طلبا کی تعداد ایک ہزار تھی۔

(ج) ایجوکیشن واؤچر سکیم جہلم کے علاوہ صوبہ پنجاب کے باقی تمام اضلاع میں فعال ہے۔ ضلع جہلم میں بھی اپریل 2014 کے اختتام تک اس سکیم کا اجراء کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اپریل 2014)

بروز پیر 23 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور: سکولوں میں مسنگ فیسلیٹیز کی فراہمی کی تفصیلات

*2302: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) حلقہ پی پی 143، 144 اور 145 لاہور میں کتنے گرلز پرائمری، مڈل سکول ایسے ہیں جن کی عمارت بوسیدہ ہو چکی ہے اور چار دیواری، بجلی، واش روم کی سہولت نہ ہے؟

(ب) حکومت ان سکولوں میں یہ سہولیات کب تک فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 اگست 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 143، 144 اور 145 لاہور میں ایسا کوئی گورنمنٹ پرائمری، مڈل سکول نہ ہے

جس کی عمارت بوسیدہ ہو ان سکولوں میں چار دیواری بجلی اور واش روم کی سہولت موجود ہے۔

(ب) جواب جز "الف" کی روشنی مزید وضاحت ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2014)

بروز پیر 23 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور: سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول میں خالی اسامیوں کو پر کرنے کا معاملہ

*2549: میاں محمود الرشید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول وحدت کالونی جی بلاک لاہور میں ایس ایس ٹی، پی ایس ٹی، پی ٹی ای، چوکیدار اور واٹر مین کی اسامیاں کتنے عرصہ سے خالی ہیں اور سکول میں ریگولر طلبا کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کیا حکومت خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول وحدت کالونی جی بلاک لاہور میں خالی اساتذہ، درجہ چہارم کے ملازمین اور طلباء کی تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد اسامی خالی	کب سے خالی ہے	نام کلاس	تعداد طلباء
1	پی ٹی سی	05	12-12-22	پرائمری	120
2	پی ای ٹی	01	12-02-03	مڈل	243
3	چوکیدار	01	13-03-04	ہائی	201
4	واٹر مین	01	13-03-04	کل تعداد	564

(ب) جی ہاں خالی اسامیوں کو نئی ریکروٹمنٹ اور ٹرانسفر پالیسی کے تحت جلد پُر کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2014)

بروز پیر 23 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع سرگودھا: ڈی ای او ایجوکیشن میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2556: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دفتر ڈپٹی ڈی ای او (مردانہ) شاہ پور ضلع سرگودھا میں کتنے کلرک کس کس عہدہ گریڈ میں کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی بتائیں؟

(ب) جو کلرک عرصہ پانچ سال یا اس سے بھی زائد عرصہ سے اس دفتر میں کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور عرصہ تعیناتی بتائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس دفتر میں عرصہ دراز سے تعینات ان ملازمین نے Monopoly قائم کر رکھی ہے وہ اساتذہ کرام اور دیگر ملازمین کے جائز کام بھی بغیر رشوت نہیں کرتے؟

(د) کیا حکومت عرصہ دراز سے تعینات ان ملازمین کو یہاں سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) دفتر ڈپٹی ڈی ای او (مردانہ) میں پانچ کلرکس کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام	عہدہ	گریڈ	تاریخ تعیناتی
محمد وارث	اسسٹنٹ	14	04-11-2013
محمد بخش	سنیئر کلرک	09	21-10-2013
محمد حنیف	جونیئر کلرک	07	21-10-2013
ضیاء الحسنین شاہ	جونیئر کلرک	07	21-10-2013
محمد امین شاہ	جونیئر کلرک	07	09-12-2013

(ب) اس وقت کوئی بھی کلرک پانچ سال یا اس سے زائد عرصہ سے دفتر ہذا میں کام نہیں کر رہا ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ تمام کلرکس اکتوبر، نومبر اور دسمبر 2013 میں تعینات کیے گئے ہیں۔

(د) دفتر ہذا کے تمام کلرکس کا تبادلہ ستمبر 2013 اور دسمبر 2013 میں کر دیا گیا تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2014)

بروز پیر 23 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

راولپنڈی: پی پی 9 میں سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2664: جناب آصف محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پی پی 9 راولپنڈی میں کتنے پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز ہیں، علیحدہ علیحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کتنے سکولز ایسے ہیں جو بغیر عمارت، بجلی و پانی کام کر رہے ہیں؟

(ج) کون کونسے سکولوں میں اساتذہ کی کمی ہے، ان سکولوں کے ناموں سے آگاہ کریں؟

(د) ان سکولوں میں ٹیچنگ سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ہ) ان سکولوں میں کون کونسی مسنگ فیسلیٹیز ہیں؟

(و) مذکورہ سکولوں کی مسنگ فیسلیٹیز کو کب تک پورا کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) پی پی 9 راولپنڈی میں کل 23 سکول ہیں جن میں سے 11 پرائمری، 3 مڈل اور 9 ہائی سکولز ہیں جبکہ ہائر سیکنڈری سکول کوئی نہ ہے تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پی پی 9 ضلع راولپنڈی میں کل 23 سکول ہیں جن میں سے 13 سکولوں کی اپنی عمارت نہ ہے۔ جبکہ تمام کے تمام سکولوں میں پانی اور بجلی کی سہولت موجود ہے، تفصیل فہرست سکول وائز (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کسی سکول میں اساتذہ کی کمی نہ ہے۔

(د) ان سکولوں میں ٹیچنگ سٹاف کی کل 395 اسامیاں منظور شدہ ہیں ان میں سے 341 پُر ہیں اور 18 اسامیاں خالی ہیں سکول وائز آسامیوں کی فہرست (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) تمام سکولوں میں چار دیواری، ٹائلٹ، پانی اور بجلی کی سہولتیں موجود ہیں۔

(و) تمام سکولوں کو سہولتیں دستیاب ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2015)

بروز پیر 23 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

راولپنڈی: پی پی 9 میں گرلز ہائی، ہائر سکولوں کی تعداد و نتائج کی شرح کی تفصیلات

*2665: جناب آصف محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 9 راولپنڈی میں لڑکیوں کے کتنے ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز ہیں؟

(ب) ان میں کتنی طالبات زیر تعلیم ہیں، کلاس وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) ان سکولوں کی گزشتہ پانچ سالوں کے دوران نتائج کی شرح کیا رہی، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) ہائر سیکنڈری سکولوں میں کون کونسے مضامین پڑھائے جارہے ہیں اور کن مضامین کے اساتذہ نہ ہیں، ان اسامیوں کو کب تک پر کردیا جائے گا؟

(ہ) ان سکولوں میں کون کونسی مسنگ فیسلیٹیز ہیں؟

(و) کیاان سکولوں میں طالبات کی تعداد کے مطابق کمرے موجود ہیں، اگر نہیں تو کیوں؟

(ز) ان سکولوں کو گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنے کتنے فنڈز فراہم کئے گئے اور یہ فنڈز کن کن مدات میں استعمال ہوئے، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 09 راولپنڈی میں لڑکیوں کے کل 06 ہائی سکول ہیں تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ ہائیر سیکنڈری سکول کوئی نہ ہے۔

(ب) ان سکولوں میں کل 3931 طالبات زیر تعلیم ہیں۔ کلاس وائز تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان سکولوں کی گزشتہ پانچ سال کے میٹرک کے نتائج کی سال وائز تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پی پی 09 راولپنڈی میں لڑکیوں کا کوئی بھی ہائیر سیکنڈری سکول نہ ہے۔

(ہ) ان سکولوں میں کوئی بھی مسنگ فیسلیٹی نہ ہے۔

(و) تمام سکولوں میں تعداد کے مطابق کمرے موجود ہیں۔

(ز) ان سکولوں کو گزشتہ پانچ سالوں کے دوران (Million) 29.132 فنڈز فراہم کئے گئے اور یہ فنڈ جن مدات کے لئے منظور ہوئے انہی میں استعمال ہوئے۔ تفصیل (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2014)</u>

بروز پیر 23 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

<u>لاہور: پنجاب سکول ٹاؤن شپ کی اراضی و دیگر تفصیلات</u>

*2678: <u>محترمہ نبیلہ حاکم علی خان:</u> کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب سکول ٹاؤن شپ لاہور کے لئے حکومت نے کتنے کنال زمین کب الاٹ کی تھی، یہ پلاٹ کس کے حکم پر الاٹ کیا گیا۔ موجودہ مالکان کون ہیں؟

(ب) کیا یہ سکول محکمہ تعلیم کے ساتھ رجسٹرڈ ہے یہاں کتنے طلباء وطالبات زیر تعلیم ہیں کتنی فیس وصول کی جاتی ہے؟

(ج) اس سکول پلاٹ میں کتنے کنال پر سکول بنا ہوا ہے اور کتنے کنال پر مالکان سکول نے اپنی ذاتی رہائش تعمیر کر رکھی ہے کیا کسی سکول پلاٹ پر ذاتی رہائش تعمیر کرنا قانوناً درست ہے؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ٹاؤن شپ بلاک II سیکٹر C-I میں ہائی سکول کے لئے مختص (Reserved) 66 کنال پر مشتمل پلاٹ محکمہ ہاؤسنگ فزیکل اینڈ انوائرمینٹل پلاننگ ڈیپارٹمنٹ، گورنمنٹ آف دی پنجاب نے بحوالہ لیٹر نمبر SO(DI)HP&EP-10-8/88 مورخہ 06-06-1989 مکہ فاؤنڈیشن کو آلاٹ کیا تھا۔ مکہ فاؤنڈیشن نے اس پلاٹ پر دی پنجاب سکول کے نام سے ہائی سکول کی تعمیر کی تھی اور اس وقت بھی یہ زمین مکہ فاؤنڈیشن کے نام پر ہی ہے۔

(ب) دی پنجاب سکول ٹاؤن شپ دفتری ریکارڈ کے مطابق بذریعہ نمبری 2560 مورخہ 12.03.1994 سے محکمہ تعلیم کے ساتھ رجسٹرڈ ہے۔ سکول میں طلباء وطالبات کی تعداد تقریباً 5200 ہے اور ماہانہ فیس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کلاس لیول	ماہانہ فیس
نرسری تا مڈل	3200/- روپے
نہم ودہم	3250/- روپے

(ج) ساری زمین سکول کی تعلیمی سرگرمیوں کے لئے زیر استعمال ہے، کیمپس میں کسی ممبر بورڈ کی رہائش گاہ تعمیر نہیں کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اگست 2014)

بروز پیر 23 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

سال2013۔داخلہ مہم سے متعلقہ تفصیلات

*2775: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

ضلع سرگودھامیں داخلہ مہم کے نتیجے میں کتنے بچوں کو سکولوں میں داخل کروایاگیااور کیا متعلقہ سکول بچوں کااضافی بوجھ برداشت کرسکیں گے؟

(تاریخ وصولی26ستمبر2013تاریخ ترسیل3جنوری2014)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

ضلع سرگودھامیں داخلہ مہم کے نتیجے میں کل2,23,723بچوں کو سکولوں میں داخل کروایاگیااور تمام متعلقہ سکول بچوں کااضافی بوجھ برداشت کررہے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "A" ایوان کی میزپررکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب30جون2014)

بروزپیر23فروری2015کے ایجنڈاسے زیرالتواء سوال

ضلع فیصل آباد: سکولوں کواپ گریڈکرنے کاطریق کارودیگر تفصیلات

*2782: محترمہ مدیحہ رانا: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حکومت نے پرائمری،مڈل اور ہائی سکولز کواپ گریڈکرنے کے لئے کیامعیار مقرر کیاہواہے؟

(ب) کیامقرر کردہ معیارپرپورااترنے والے سکولز کو حکومت خودبخوداپ گریڈکردیتی ہے یااس کے لئے کوئی درخواست دینی پڑتی ہے؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ اس وقت ضلع فیصل آبادمیں کئی ایسے پرائمری،مڈل اور ہائی سکولز ہیں جواپ گریڈہوسکتے ہیں اگرہاں توکیاحکومت ان کواپ گریڈکرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی26ستمبر2013تاریخ ترسیل20دسمبر2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)حکومت پنجاب کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن نمبر-SO(Schools)4 18/2009 مورخہ 2009۔02۔24 کے تحت پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز کو اپ گریڈ کرنے کے لئے جو معیار مقرر کیا ہے اس کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مقرر کردہ معیار پر پُورا اُترنے والے سکولز کو اپ گریڈ کرنے کے لئے طلبہ کی تعداد کی بنیاد پر Priortized لسٹ تیار کی جاتی ہے اور وسائل کی دستیابی پر ترتیب سے اپ گریڈیشن زیر غور لائی جاتی ہے۔

(ج) جی ہاں ضلع فیصل آباد میں کئی ایسے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز موجود ہیں جو حکومت کی طرف سے عائد کردہ شرائط کے مطابق اپ گریڈ ہو سکتے ہیں۔ حکومت کی طرف سے فنڈز مہیا ہوتے ہی ان سکولز کو اپ گریڈ کر دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 اکتوبر 2014)</u>

بروز پیر 23 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

<u>صوبہ کے سرکاری سکولوں کی مسنگ فیسلیٹیز کی فراہمی و دیگر تفصیلات</u>

*2783: <u>محترمہ مدیحہ رانا:</u> کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں سرکاری سکولوں میں مسنگ فیسلیٹیز کی فراہمی کے لئے فنڈز حکومت پنجاب کی طرف سے ضلعی حکومتوں کے اکاؤنٹ IV میں منتقل کئے جاتے ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو ضلع فیصل آباد کو سال 13۔2012 میں کتنے فنڈز جاری کئے گئے اور یہ فنڈز کہاں کہاں خرچ کئے گئے، تفصیلاً بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) ضلع فیصل آباد محکمہ تعلیم کو سال 13۔2012 میں 95.995 ملین کے فنڈز جاری کئے گئے ۔ خرچ شدہ فنڈز کی تفصیل ضمیمہ "A"B"C"D" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 ستمبر 2014)</u>

بروز پیر 23 فروری 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

تعلیمی نصاب میں مذہبی اقلیتوں کے خلاف نفرت انگیز مواد کو خارج کرنے کی تفصیلات

*2808: محترمہ شنیلہ روت: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پرائمری اور ہائی سکول کے نصاب میں مذہبی اقلیتوں کے خلاف نفرت انگیز مواد موجود ہے ؟

(ب) کیا حکومت نصاب میں موجود اس قسم کے مواد کو خارج کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(ج) حکومت روشن خیال اور ہموار معاشرہ وجود میں لانے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے ، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہیں ہے۔ پرائمری اور ہائی کی سطح کے نصاب میں اقلیتوں کے متعلق کوئی غیر مناسب اور نفرت انگیز مواد شامل نہیں ہے۔ پاکستان کا آئین اور قومی نصاب مذہبی رواداری، برداشت تحمل اور مساوات کے داعی ہیں۔ قیام پاکستان کی جدوجہد میں مسلمانوں کے شانہ بشانہ دیگر اقلیتی مذاہب کے لوگوں نے بھی قابل قدر کردار ادا کیا ہے۔ لہذا قومی نصاب میں ان کا مکمل اعتراف کرتے ہوئے اقلیتوں کا مساویانہ احترام کیا جاتا ہے۔ پرائمری اور ہائی سکول کی سطح کا موجودہ قومی نصاب وفاق کی تمام اکائیوں یعنی چاروں صوبوں کی شمولیت اور مشاورت سے تشکیل دیا گیا ہے۔ نصاب میں کہیں بھی اقلیتوں کے متعلق منفی اور نفرت انگیز مواد موجود نہیں ہے۔

(ب) کسی بھی مذہبی اقلیت سے وابستہ لوگ دوسرے لوگوں کی طرح پکے اور سچے پاکستانی ہیں۔ اس لیے مذکورہ نصاب میں اقلیتوں کے خلاف کسی قسم کے نفرت انگیز مواد کی موجودگی کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔

(ج) حکومت روشن خیال اور ہموار معاشرہ وجود میں لانے کے لیے تمام شہریوں سے مساویانہ سلوک کرتی ہے۔ تعلیم روزگار، مذہبی آزادی، انتخابات، رہن سہن اور دیگر تمام تر معاشرتی معاملات میں ہر ایک کو یکساں مواقع اور آزادی حاصل ہے، مذہب کی بنیاد پر کسی سے امتیازی سلوک روا نہیں رکھا

جاتا۔ حکومت نے صوبہ بھر کے اقلیتی طلبہ کے لیے "اسلامیات" کے مضمون کے متبادل کے طور پر "اخلاقیات" کا مضمون متعارف کرایا ہے۔ اب تک مرحلہ وار تیسری۔ چوتھی، چھٹی، ساتویں، نویں، دسویں، گیارہویں، اور بارہویں جماعت کے لیے اخلاقیات کی کتابیں تیار کی جاچکی ہیں جبکہ باقی ماندہ صرف دو جماعتوں پانچویں اور آٹھویں کے لیے پیش رفت جاری ہے۔

"اخلاقیات" کی نصابی کتب کی تیاری میں تمام متعلقہ اقلیتوں کے نمائندوں کو شامل کیا جاتا ہے۔

علاوہ ازیں نصابی کتب کی تیاری کے مراحل میں مسلمانوں کے ساتھ ساتھ اقلیتی افراد کو بھی مدعو کیا جاتا ہے تاکہ وہ اس عمل میں براہ راست شامل ہو سکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2014)

ضلع راولپنڈی: اپ گریڈ کئے گئے سکولوں کی تفصیلات

***1287: محترمہ لبنیٰ ریحان : کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع راولپنڈی میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران کل کتنے گرلز و بوائز ہائی سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا؟

(ب) اپ گریڈ کرنے کی وجہ سے مذکورہ سکولوں میں سٹاف کی جو کمی ہوئی، کیا اس کو پورا کر دیا گیا ہے؟

(ج) نئی Create کی جانے والی اسامیوں میں سے کتنی اور کون کون سی اسامیوں پر بھرتی مکمل ہو چکی ہے، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع راولپنڈی میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران 8 بوائز اور 7 گرلز ہائی سکولوں کو اپ گریڈ کر کے ہائر سیکنڈری سکولز کا درجہ دیا گیا۔

(ب) پنجاب پبلک سروس کمیشن اور پروموشن کوٹہ کے ذریعے اپ گریڈ کئے گئے ہائر سیکنڈری سکولز میں SS/SSS اساتذہ کی تعیناتی کر دی گئی ہے البتہ چند اسامیاں خالی ہیں انہیں بھی نئی بھرتی یا محکمانہ ترقی پانے والے اساتذہ کے ذریعے پُر کر دیا جائے گا

(ج) کل Create کی جانے والی 127 اسامیوں میں سے 68 اسامیوں پر بھرتی مکمل ہو چکی ہے آئندہ نئی بھرتی ہونے پر 59 خالی اسامیوں کو پُر کر دیا جائے گا۔ تفصیل ضمیمہ (A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2014)

ضلع قصور: سکولوں کی زیر تعمیر عمارات کی تفصیلات

*1457: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں کل کتنے پرائمری، مڈل، ہائی سکولوں کی عمارات اس وقت زیر تعمیر ہیں اور یہ کب تک مکمل ہو جائیں گی؟

(ب) ان عمارات کی تعمیر کب شروع کی گئی، ان کی مدت تکمیل اور تخمینہ لاگت کیا تھی؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ قصور کی رپورٹ کے مطابق ضلع قصور میں 51 پرائمری، مڈل، ہائی سکولز کی عمارات زیر تعمیر تھیں جن کی تکمیل ہو چکی ہے۔ تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان عمارات کی تعمیر مئی 2012 سے شروع ہوئی اور دسمبر 2013 کے عرصہ کے دوران مکمل ہوئیں۔ تخمینہ لاگت 242.581 ملین رہا تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

Approved	+	Expenditure
300.486		242.581

(تاریخ وصولی جواب 3 اپریل 2015)

صوبہ میں غیر رجسٹرڈ سکولوں کے خلاف کریک ڈاؤن کی تفصیلات

*1623: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے صوبہ پنجاب میں غیر رجسٹرڈ نجی سکولوں کے خلاف کریک ڈاؤن کا فیصلہ کیا ہے؟

(ب)صوبہ پنجاب میں حکومت نے 2013 کے دوران کل کتنے غیر قانونی اور غیر رجسٹرڈ نجی سکولوں کو سیل کیا اور کتنے سکولوں کو کتنا جرمانہ کیا نیز کتنے سکولوں کو آخری اور حتمی نوٹسز جاری کئے گئے؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے حکومت پنجاب کی ہدایت کے مطابق پنجاب کے تمام اضلاع کے سربراہوں نے پنجاب ایجوکیشنل انسٹیٹیوشنز (پروموشن اینڈ ریگولیشن) رولز 1984 کے تحت کارروائی شروع کر دی ہے۔

(ب) 2013 کے دوران تمام اضلاع میں غیر قانونی و غیر رجسٹرڈ نجی سکولوں کو سیل کرنے جرمانہ کرنے اور حتمی نوٹس جاری کرنے کی لسٹ ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)

لاہور: پی پی 144 میں گرلز ہائی سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1624: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 144 لاہور میں گورنمنٹ گرلز ہائی سکولوں کی تعداد کتنی ہے اور یہ کن علاقوں میں ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 144 لاہور میں آبادی کے لحاظ سے لڑکیوں کے لیے ہائی سکولوں کی تعداد بہت کم ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پی پی 144 لاہور میں مزید گرلز ہائی سکول بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں رکھتی تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 144 میں گرلز ہائی سکولوں کی تعداد 6 ہے ان کے نام اور ایڈریس درج ذیل ہے۔

1۔ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کوٹ خواجہ سعید لاہور۔

2۔ گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول سنگھ پورہ لاہور۔

3۔ گورنمنٹ چراغ گرلز ہائی سکول باغبانپورہ لاہور۔

4۔ گورنمنٹ مسلم گرلز ہائی سکول باغبانپورہ لاہور۔

5۔ گورنمنٹ طاہر ماڈل گرلز ہائی سکول شالیمار ٹاؤن لاہور۔

6۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول شالیمار ٹاؤن لاہور۔

(ب) درست نہ ہے پی پی 144 لاہور میں آبادی کے لحاظ سے گرلز سکولوں کی تعداد مناسب ہے۔

(ج) جواب جز "ب" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اپریل 2014)

ای ڈی او ایجوکیشن آفس لاہور اور خانیوال میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1707: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ای ڈی او ایجوکیشن لاہور اور خانیوال میں اسسٹنٹ / ہیڈ کلرک، سنیئر کلرک اور جونیئر کلرک کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں؟

(ب) ان اضلاع میں ان کیڈرز کی کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہوئی ہیں اور ان کو پُر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) ان اضلاع میں پروموشن کوٹہ کی اسامیاں ہیڈ کلرک / اسسٹنٹ، سینئر کلرک کی کب سے خالی ہیں اور ان پر اہل ملازمین کی پروموشن نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت ان اضلاع میں جن جن ملازمین کی پروموشن Due ہے ان کو پرموٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ای۔ڈی۔او ایجوکیشن لاہور اور خانیوال کے آفس میں اسسٹنٹ / ہیڈ کلرک اور سینئر کلرک اور جونیئر کلرک کی منظور شدہ اسامیاں درج ذیل ہیں۔

	اسسٹنٹ / ہیڈ کلرک	سینئر کلرک	جونیئر کلرک
ضلع لاہور	10	08	05
ضلع خانیوال	06	03	05

(ب) ضلع لاہور میں ان آسامیوں کی تفصیل۔

ضلع لاہور میں اسسٹنٹ، ہیڈ کلرک کی 12 جونیئر کلرک کی 20 اسامیاں اور سینئر کلرک کی 08 اسامیاں تقریباً ایک سال سے اور 13 اسامیاں 02 ماہ سے خالی پڑی ہیں۔ ہیڈ کلرک کی 12 اسامیاں ڈائریکٹ کوٹہ کی ہیں جو کہ بھرتی پر پابندی کی وجہ سے خالی ہیں۔ سینئر کلرک کی اسامیوں کو ضلع میں کام کرنے والے جونیئر کلرک کی پروموشن کے ذریعہ پُر کیا جاتا ہے۔ ملازمین جن کی پروموشن Due تھی اُن کی سالانہ PER اور دوسرے کاغذات جو کہ پروموشن کے لئے ضروری ہوتے ہیں نامکمل ہونے کی وجہ سے پروموشن نہ کی جا سکی۔ تاہم ان کے کاغذات مکمل ہوتے ہی ان کی جلد از جلد پروموشن کر دی جائے گی۔ جبکہ ضلع میں خالی جونیئر کلرک کی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے جنوری 2014 میں امیدواران کا ٹائپنگ ٹیسٹ لیا گیا لیکن مطلوبہ معیار پر پورا نہ اُترنے کی وجہ سے یہ اسامیاں پُر نہ کی جا سکیں۔ تاہم ان آسامیوں کو پُر کرنے کے لئے اُمیدواران کا دوبارہ ٹیسٹ لیا جائے گا۔

ضلع خانیوال میں اسسٹنٹ / ہیڈ کلرک ان کیڈرز کی اسامیوں کی تفصیل۔

اسسٹنٹ / ہیڈ کلرک فریش کوٹہ 3 یہ پوسٹیں 09.09.2013، 30.09.2013 و 14.01.2014 سے بوجہ پروموشن سپرنٹینڈنٹ اور ریٹائرمنٹ کی وجہ سے خالی ہیں گورنمنٹ کی جانب سے فریش ریکروٹمنٹ پر پابندی عائد ہے پابندی ختم ہونے کے بعد بذریعہ اشتہار رولز / پالیسی کے مطابق پُر کی جائیں گی۔

پروموشن کوٹہ اسسٹنٹ / ہیڈ کلرک 03 یہ پوسٹیں بوجہ پروموشن بطور سپرنٹینڈنٹ / ریٹائر منٹ 28.03.2014,24.06.2014,04.08.2014 کو خالی ہوئی ہیں ان کے کیسز منگوانے کے لیے لیٹر نمبر 8102 مورخہ 09.08.2014 کے تحت لکھا جا چکا ہے۔

سینئر کلرک پروموشن کوٹہ 04 یہ پوسٹیں 28.03.2014 سے اسسٹنٹ خالی ہوئی ہیں ان خالی پوسٹوں پر پروموشن کے لیے مورخہ 21.08.2014 کو DPC نمبر 2 کی میٹنگ ہوئی اور ان پوسٹوں میں سے 03 پر جونیئر کلرکوں کی مورخہ 23.08.2013 سے خالی بطور سینئر کلرک پروموشن ہو چکی ہے جبکہ ایک پروموشن کیس بوجہ نئے اے سی آر فارم ڈیفر کر دیا گیا ہے۔

جونیئر کلرک 42 یہ اسامیاں بوجہ اپ گریڈیشن سکولز 2011 اور ریٹائر منٹ / پروموشن کی وجہ سے 2013 کو خالی ہوئی تھیں زیر قوانین A۔17 کے تحت اُمیدواران کا مورخہ 03.06.2014 کو کمپیوٹر ٹیسٹ لیا تھا کامیاب 07 اُمیدواران کی 07.07.2014 کو بطور جونیئر کلرک تقرری کر دی گئی ہے اب 35 آسامیاں بقایا ہیں درجہ چہارم ملازمین کی ان سروس پروموشن کوٹہ 20% کے لیے کمپیوٹر / ٹائپ ٹیسٹ کے لیے مورخہ 24.09.2014 کی تاریخ مقرر کی گئی ہے اور باقی اوپن میرٹ کی بھرتی پر گورنمنٹ کی طرف سے پابندی عائد ہونے کی وجہ سے پراسس نہ ہو سکتا ہے۔

(ج) ضلع لاہور میں ہیڈ کلرک کی پروموشن کوٹہ کی کوئی آسامی نہ ہے۔ سینئر کلرک کی 23 اسامیاں خالی ہیں جن کو اُن ملازمین جن کی پروموشن Due ہے ان کی سالانہ PER اور دوسرے کاغذات جو پروموشن کے لئے ضروری ہوتے ہیں ان کے مکمل ہونے پر پروموٹ کر دیا جائے گا۔

ضلع خانیوال میں پروموشن کوٹہ کے لیے اسسٹنٹ او / ہیڈ کلرک 28.03.2014 ,24.06.2014,04.08.2014 سے خالی ہیں ان پوسٹوں پر میرٹ / سنیارٹی کے مطابق پروموشن کے لیے لیٹر نمبر 8102 مورخہ 09.08.2014 کے تحت کیسز منگوائے ہوئے ہیں موصول ہونے کے بعد پروموشن کر دی جائے گی۔

(د) ملازمین درجہ چہارم کی پروموشن کے لیے کمپیوٹر / ٹائپ ٹیسٹ کے لیے 24.09.2014 کی تاریخ مقرر کی ہے اور اسسٹنٹ / ہیڈ کلرک کے لیے پروموشن کیسز حاصل کرنے کے لیے مراسلہ نمبر 8102 مورخہ 09.08.14 کے تحت تحریر کیا جا چکا ہے۔ موصول ہونے کے بعد پروموشن کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اپریل 2015)

لاہور: کورٹ کے فیصلہ کے تحت ایس ایس ٹیز کی پر موشن اور سنیارٹی کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*1741: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سکولز میں تعینات 10 ایس ایس ٹیز کی مورخہ 22 مارچ 2013 کو لاہور ہائی کورٹ میں دائر رٹ پٹیشن کے فیصلے میں عدالت نے ٹھیک چار ہفتے کے اندر قواعد وضوابط کے مطابق عمل درآمد کا حکم جاری کیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ فیصلے کی روشنی میں سیکرٹری سکولز ایجوکیشن نے مذکورہ 10 ایس ایس ٹیز کی پر موشن اور سنیارٹی کی درستگی کے لئے آرڈر نمبر ایس او (S-VI) 5-32-2012 مورخہ 21 جون 2013 کو جاری کئے؟

(ج) سیکرٹری سکولز کے مذکورہ بالا آرڈر کی روشنی میں آج تک مذکورہ ایس ایس ٹیز کی پر موشن اور سنیارٹی کے بارے میں جو اقدامات اٹھائے گئے، ان کی تفصیل بیان فرمائیں نیز کیا حکومت مذکورہ صورتحال سے دوچار دیگر اساتذہ کے مسائل بھی حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے کہ لاہور ہائی کورٹ نے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سکولز کے 10 ایس ایس ٹیز کی رٹ پٹیشن کا فیصلہ چار ہفتے کے اندر کرانے کا حکم دیا تھا۔

(ب) درست ہے کہ سیکرٹری سکولز ایجوکیشن نے مذکورہ ایس ایس ٹیز کی پروموشن اور سنیارٹی کی درستگی کے لئے آرڈر نمبر (SO SE-IV)5-32-2012 مورخہ 21-06-2013 کو جاری کیا تھا۔

(ج) مذکورہ ایس ایس ٹیز کی سنیارٹی کو جنرل کیڈر کی سنیارٹی لسٹ میں شامل کرنے کیلئے دفتر ہذا نے زیر آرڈر نمبر Admn / 7525 مورخہ 07-10-2013 تین آفیسرز پر مشتمل کمیٹی بنائی گئی

جس کی رپورٹ دفتر ہذا کو موصول ہو چکی ہے متعلقہ ضروری کاغذات تصدیق کا مرحلہ مکمل ہوتے ہی سنیارٹی لسٹ میں بمطابق SO(SE-VI)5-32-2012 نام شامل کر لئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2014)

ضلع فیصل آباد: تحصیل تاندلیانوالہ میں ڈپٹی ڈی ای او (سکولز) کی اسامیوں کی منظوری کی تفصیلات

*1940: جناب جعفر علی ہوچہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تاندلیانوالہ (ضلع فیصل آباد) کو 1995 میں تحصیل ہیڈکوارٹر کا درجہ دیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس تحصیل میں ابھی تک ڈپٹی ڈی ای او میل اور فی میل کی اسامیاں منظور نہ ہوئی ہیں جبکہ اس تحصیل میں دیگر تحصیلوں کی نسبت زیادہ سکول اور سٹاف ہے؟

(ج) کیا حکومت اس تحصیل میں ڈپٹی ڈی ای او میل اور فی میل کی اسامیاں پیدا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 اگست 2013 تاریخ ترسیل 12 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) درست نہ ہے کیونکہ مذکورہ تحصیل میں فنانس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے نوٹیفکیشن نمبر SO (Schools)7-7/13 مورخہ 10-11-2013 کے تحت ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (مردانہ) اور ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (زنانہ) کی اسامیاں منظور کر دی گئی ہیں۔ کاپی ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید یہ کہ مذکورہ تحصیل میں سکولوں کی تعداد اور سٹاف صرف تحصیل سمندری کی نسبت زیادہ ہے۔

(ج) جی ہاں دونوں اسامیاں منظور ہو چکی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جنوری 2014)

صوبہ کے پرائیویٹ سکولوں کی رجسٹریشن کا طریق کار و دیگر تفصیلات

*1952: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ کے پرائیویٹ سکولوں کی رجسٹریشن کا Criteria کیا ہے اور ان کی رجسٹریشن کرنے کی مجاز اتھارٹی کون سی ہے؟

(ب) پرائیویٹ سکولوں کی رجسٹریشن کے لئے ان کا کتنا رقبہ اور بلڈنگ کا ہونا لازمی ہے؟

(ج) ان میں کم از کم کتنا سٹاف ہونا چاہیئے اور ان کی تعلیمی قابلیت کیا ہونی چاہئے؟

(د) ان میں دیگر کون کونسی سہولیات ہونا لازمی ہیں تفصیلاً بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) نجی تعلیمی ادارے پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز (پروموشن اینڈ ریگولیشن) رولز 1984 کے تحت رجسٹرڈ کیے جاتے ہیں اور متعلقہ ضلع کا ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (تعلیم) پرائیویٹ سکولز کی رجسٹریشن کی اتھارٹی ہے Schedule-I فارم A کے مطابق رجسٹریشن کرواتے وقت سربراہ ادارہ سکول میں موجود تمام معلومات، بلڈنگ، کمروں کی تعداد، فیسوں کے ریٹ اور سکول میں موجود دوسری سہولیات کے بارے میں بتاتا ہے۔

(ب) موجودہ رولز میں نجی تعلیمی اداروں کی رجسٹریشن کیلئے رقبے اور بلڈنگ کی کوئی حد مقرر نہ ہے تاہم سکول کو رجسٹرڈ کرتے وقت ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (تعلیم) کی طرف سے Notified آفیسران کی کمیٹی سکول کا Visit کرتی ہے سکول میں موجود بچوں کی تعداد اور دوسری سہولیات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی سفارشات دیتی ہے جس کی روشنی میں سکول کو رجسٹرڈ کیا جاتا ہے۔

(ج) موجودہ رجسٹریشن رولز میں کم سے کم سٹاف اور تعلیمی قابلیت کی کوئی حد نہ ہے۔

(د) سکول میں بچوں کی تعداد کے مطابق مناسب کمروں کی تعداد، فرنیچر، واش روم، پینے کیلئے صاف پانی، فین وغیرہ اور ہائی سکول ہونے کی صورت میں کمپیوٹر لیب، لائبریری، سائنس لیب کا ہونا ضروری ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2014)</u>

<u>ضلع لاہور: انڈومنٹ فنڈ سے استفادہ کرنے والے طالب علموں کی تفصیلات</u>

*2055: <u>محترمہ نگہت شیخ:</u> کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے باصلاحیت طالب علموں کے تعلیمی اخراجات کے لئے موجود انڈومنٹ کے لئے 8ارب روپے رکھے ہیں؟

(ب)سال 2011 کے دوران اس فنڈ سے ضلع لاہور کے کل کتنے طالب علموں کو فائدہ پہنچا تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج)سال 2011 کے دوران صوبہ پنجاب کے کل کتنے طالب علموں نے انڈومنٹ میں موجود رکھی گئی رقم سے استفادہ کیا؟

(تاریخ وصولی 22اگست 2013 تاریخ ترسیل 28نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)حکومت پنجاب نے باصلاحیت طالب علموں کے تعلیمی اخراجات کے لئے ادارہ کا قیام 09۔2008 میں 2ارب کی انڈومنٹ فنڈ سے کیا جس کو ہر سال بتدریج بڑھا کر 09ارب روپے کر دیا گیا ہے۔

(ب)سال 2011 کے دوران اس فنڈ سے ضلع لاہور کے کل 604 طلباء وطالبات کو سیکنڈری ،انٹر میڈیٹ گریجوایشن اور ماسٹرز لیول کے تعلیمی وظائف دیئے ہیں جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تعلیمی درجہ	طلباء	طالبات	ٹوٹل
سیکنڈری لیول	40	43	83
انٹر میڈیٹ لیول	81	75	156
گریجوایشن لیول	65	59	124
ماسٹر لیول	46	195	241
ٹوٹل	232	372	604

(ج)سال 2011 کے دوران اس فنڈ سے صوبہ پنجاب کے کل 12683 طلباء وطالبات کو سیکنڈری ،انٹر میڈیٹ، گریجوایشن اور ماسٹرز لیول کے تعلیمی وظائف دیئے ہیں جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تعلیمی درجہ	طلباء	طالبات	ٹوٹل
سیکنڈری لیول	1530	1553	3083
انٹر میڈیٹ لیول	1888	1892	3780
گریجوایشن لیول	1807	1883	3690
ماسٹر لیول	970	1160	2130
ٹوٹل	6,195	6,488	12,683

(تاریخ وصولی جواب 17 جنوری 2014)

گوجرانوالہ: پی پی 93 میں سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2141: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 93 گوجرانوالہ میں بوائز و گرلز پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز کی تعداد کتنی ہے اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے سکولز ایسے ہیں جن کی اپنی عمارات نہ ہیں یا خستہ حال ہیں سکولز وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) درج بالا سکولز میں سے کتنے ایسے سکولز ہیں جو چار دیواری، مناسب فرنیچر، واش روم، بجلی اور پینے کے پانی جیسی بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں الگ الگ سکول وائز تفصیل فراہم کریں؟

(د) حکومت کب تک ان سکولز کے بنیادی مسائل کو حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اسکی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2013 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 93 میں گرلز و بوائز پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز کی تعداد مندرجہ ذیل ہے سکولز کی لسٹ ان کے محل وقوع کی تفصیل کے ساتھ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سکول لیول	گرلز	بوائز	ٹوٹل
مسجد مکتب	00	01	01
پرائمری	11	08	19
مڈل	02	03	05
ہائی	04	02	06
ہائر سیکنڈری	01	00	01
میزان	18	14	32

(ب) ایسے سکول جن کی اپنی عمارت نہ ہے ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ ایم سی بوائز پرائمری سکول نمبر 02 گوجرانوالہ

2۔ گورنمنٹ ایم سی بوائز پرائمری سکول نمبر 26 گوجرانوالہ

ایسے سکول جن کی عمارتیں خستہ حال ہیں ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ ثقاف البنات ہائی سکول گوجرانوالہ

2۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول تاج پورہ گوجرانوالہ

(ج) حلقہ پی پی 93 کے تمام سکولوں میں چار دیواری مناسب فرنیچر، واش روم، بجلی اور پینے کے پانی

جیسی بنیادی سہولتیں موجود ہیں اور کوئی بھی سکول ان بنیادی سہولتوں سے محروم نہ ہے۔

(د) جواب جز "ج" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اپریل 2015)

لاہور: انٹرنیشنل سکول آف شوفات کا الحاق و دیگر تفصیلات

*2417: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا انٹرنیشنل سکول آف شوفات جوہر ٹاؤن لاہور حکومت پنجاب کے محکمہ تعلیم کے ساتھ

رجسٹرڈ ادارہ ہے، اگر جواب نہ میں ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب)اس سکول کی ماہانہ کیا فیس ہے، داخلہ فیس کیا ہے کیا اس سکول کو اپنی مرضی سے فیس اور دیگر انتہائی زیادہ چارجز وصول کرنے کا اختیار ہے؟

(ج)کیا حکومت نے اس بات کا جائزہ لیا ہے کہ یہاں کیا نصاب ہے اور کیا تعلیم دی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)انٹرنیشنل سکول آف شوفات جوہر ٹاؤن لاہور حکومت پنجاب کے محکمہ تعلیم کے ساتھ رجسٹرڈ ادارہ ہے۔

(ب)مذکورہ سکول کلاس اول سے کلاس 13 تک 365 سے 4980 ڈالر کے درمیان تین اقساط میں سالانہ فیس وصول کرتا ہے یہ ادارہ پرائیویٹ ہے اور اپنی فیس خود مقرر کرتا ہے۔

(ج)مذکورہ سکول کا معائنہ حکومت کے متعلقہ ادارہ جات کرتے ہیں حکومت پاکستان کی انٹر بورڈ کمیٹی آف چیئرمین کے سیکرٹری نے 2013-11-27 کو سکول کا دورہ کیا تھا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2014)</u>

<u>صوبہ میں ایجوکیٹرز کی بھرتی و دیگر تفصیلات</u>

*2419: <u>ڈاکٹر سید وسیم اختر</u>: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ پنجاب میں ایجوکیٹرز کے نام پر ہزاروں کی تعداد میں بی اے پاس مرد و خواتین کو پانچ سالہ کنٹریکٹ پر ملازمتیں فراہم کی گئی ہیں گزشتہ پانچ سال میں بھرتی ہونے والوں میں مرد کتنے ہیں اور خواتین کی تعداد کتنی ہے؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ خواتین ایجوکیٹرز کو Maternity Leave کی سہولت حاصل نہیں ہے، اس کے علاوہ میڈیکل اور سالانہ چھٹیوں کی بھی سہولت مرد و خواتین میں کسی کو حاصل نہ ہے؟

(ج)ان ملازمین کی دیگر ملازمین کی طرح سالانہ تنخواہوں میں کتنا اضافہ کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 9 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے ایجوکیٹرز کو پانچ سالہ کنٹریکٹ پر ملازمتیں فراہم کی گئی ہیں۔ محکمہ تعلیم پنجاب بھر میں بھرتی ہونے والے مرد اہلکاران کی تعداد 29650 ہے اور خواتین کی تعداد 32754 ہے کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) خواتین ایجوکیٹر کو 5 سال میں ایک دفعہ Maternity Leave کی سہولت بمعہ تنخواہ حاصل ہے۔ نیز تمام مرد و خواتین اساتذہ کو میڈیکل اور سالانہ چھٹیوں کی سہولت حاصل ہے۔ کاپی (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان ملازمین کو بھی دیگر ملازمین کی طرح انکریمنٹ سکیل کے مطابق دی جاتی ہے جس سے تنخواہوں میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اپریل 2014)

ضلع لاہور: پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی جعلی کتب کی اشاعت و دیگر تفصیلات

*2525: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں 4 فروری 2012 کو پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی سرکاری سکولوں میں مفت تقسیم کی جانے والی کتابیں بڑی تعداد میں پکڑی گئیں نیز ان پکڑی جانے والی کتب کی کل مالیت کتنی تھی اور کون کونسی کلاسز کی کتابیں شامل تھیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان سرکاری جعلی کتب کی اشاعت میں پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کے اہلکار ملوث پائے گئے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پکڑے جانے والے ملزمان کا گروہ پہلے بھی جعلی کتب کی اشاعت میں ملوث رہا ہے؟

(د) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت ان ملزمان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 10 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی سرکاری سکولوں میں مفت تقسیم کی جانے والی کتابوں میں سے کوئی بھی کتاب مارکیٹ میں نہ پائی گئی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کا کوئی اہلکار جعلی کتب کی اشاعت میں ملوث نہ ہے۔

(ج) پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ پکڑے جانے والے ملزمان سے قطعی لاعلم ہے۔

(د) جواب جز "ج" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اپریل 2015)

لاہور: پنجاب سکول ٹاؤن شپ کی رجسٹریشن و دیگر تفصیلات

*2676: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا پنجاب سکول ٹاؤن شپ لاہور حکومت پنجاب کے محکمہ تعلیم کے ریکارڈ میں رجسٹرڈ ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) اس سکول کی ماہانہ فیس کیا ہے داخلہ فیس کیا ہے کیا سکول انتظامیہ کو اپنی مرضی سے فیس اور دیگر انتہائی زیادہ چار جز وصول کرنے کا اختیار ہے؟

(ج) کیا حکومت نے اس بات کا جائزہ لیا ہے یہاں نصاب کیا ہے اور تعلیم کیا دی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 9 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جی ہاں۔ پنجاب سکول ٹاؤن شپ لاہور دفتری ریکارڈ کے مطابق محکمہ تعلیم کے ساتھ رجسٹرڈ ہے۔

(ب) اس سکول کے واجبات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

داخلہ فیس مبلغ۔/4000 روپے

ماہانہ فیس

نرسری تا کلاس ہشتم مبلغ۔/3200 روپے

کلاس نہم و دہم مبلغ۔/3250 روپے

دی پنجاب سکول ٹاؤن شپ لاہور پرائیویٹ ادارہ ہے اور وہ واجبات کا تعین خود کرتا ہے۔

(ج) دی پنجاب سکول ٹاؤن شپ بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کے ساتھ الحاق شدہ ہے۔اور صرف Matric Stream کی تعلیم دے رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)

ضلع فیصل آباد: گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 228 گ ب کو فنڈز کی فراہمی واستعمال کی تفصیلات

*2855: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 228 گ ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد کو 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کس کس مد میں کتنا کتنا فنڈ فراہم کیا گیا؟

(ب) مذکورہ سکول کی تزئین وآرائش فرنیچر کی فراہمی کے لئے مذکورہ عرصہ میں کتنے فنڈز فراہم کئے گئے؟

(ج) مذکورہ فرنیچر کس فرم سے خرید کیا گیا اور اس کو خریدنے کی منظوری کس نے دی؟

(د) مذکورہ بالا عرصہ کے دوران تنخواہوں کی مد میں کتنی رقم خرچ کی گئی، سال وائز تفصیل سے، آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 4 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 9 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 228 گ ب کو سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران جو فنڈز فراہم کئے گئے تفصیل درج ذیل ہے۔

فنڈ کی تفصیل	2011-12	2012-13
بجٹ تنخواہ	6346255	7847331
Contingency گرانٹ	93500	113500
M&R گرانٹ	200000	Nill
فروغ تعلیم فنڈز	247907.23	235267.43

(ب)مذکورہ عرصہ میں سکول کی تزئین وآرائش کے لئے 2لاکھ روپے کے فنڈز فراہم کئے گئے لیکن فرنیچر فراہمی کی مد میں کوئی فنڈ نہ فراہم کیا گیا۔

(ج)فرنیچر خریدنے کے لئے متعلقہ سکول کو کوئی فنڈ جاری نہیں کیا گیااور نہ ہی فرنیچر خریدنے کی منظوری دی گئی۔

(د)مذکورہ سکول میں سال 12۔2011 میں مبلغ 6275725روپے اور سال 13۔2012 میں مبلغ 7718533روپے تنخواہوں کی مد میں خرچ کیے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 19فروری 2014)

ضلع فیصل آباد: گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 228گ ب میں مڈل، میٹرک کے نتائج کی شرح ودیگر تفصیلات

*2856: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 228گ ب ضلع فیصل آباد کا پچھلے پانچ سالوں کے دوران مڈل، میٹرک کے نتائج کی شرح کیا رہی، سال وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب)کیا یہ درست ہے کہ موجود ہیڈ مسٹریس کی تعیناتی کے دوران مڈل اور میٹرک کے امتحانات کی شرح کم رہی کیونکہ یہاں پر تعینات اکثر اساتذہ مقامی ہیں اور وہ سکول میں اپنی مرضی سے آتی ہیں؟

(ج)پچھلے دو سال کی ان اساتذہ کی حاضری رپورٹ سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(د)موجودہ ہیڈ مسٹریس نے سکول کی تمام کلاسوں کے نتائج کو بہتر کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے، ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 4اکتوبر 2013تاریخ ترسیل 9دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 288 گ ب ضلع فیصل آباد کے پچھلے پانچ سالوں کے دوران مڈل اور میٹرک کے نتائج کی سال وائز شرح کی تفصیل ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب) درست نہ ہے گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 288 گ ب میں موجودہ ہیڈ مسٹریس ثمینہ جن کی

تعیناتی کے دوران مڈل اور میٹرک کے امتحانات کی شرح گزشتہ سالوں کی نسبت بہتر رہی ہے سال

وائز رزلٹ کی تفصیل ضمیمہ (A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

نیز کل 13 اساتذہ میں سے صرف 15 اساتذہ مقامی ہیں جو کہ باقاعدگی سے وقت پر سکول آتی ہیں۔
(ج) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 288 گ ب میں پچھلے 2 سالوں کے دوران اساتذہ کی حاضری رپورٹ ضمیمہ "B" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(د) گورنمنٹ ہائی سکول 288 گ ب کی موجودہ ہیڈ مسٹریس نے سکول کے نتائج کو بہتر بنانے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات اٹھائے۔
1۔ ہیڈ مسٹریس خود سائنس مضامین کا پیریڈ لیتی ہیں۔
2۔ حاضری کو بہتر بنانے کیلئے بچوں کے والدین سے رابطہ کیا جاتا ہے۔
3۔ کلاسز کا باقاعدہ معائنہ کیا جاتا ہے تاکہ اساتذہ کی موجودگی کو یقینی بنایا جاسکے۔
4۔ اعلانات کے ذریعے اہل علاقہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بچوں کو سکول بھیجیں
5۔ سائنس مضامین کے پریکٹیکل کا سامان خرید اگیا ہے تاکہ بچوں کو پریکٹیکل کرنے میں کوئی دشواری پیش نہ آئے۔
6۔ اساتذہ کو تاکید کی جاتی ہے بچوں کو Lesson Plan کے ذریعے پڑھایا جائے۔
7۔ اساتذہ کی باقاعدگی سے ڈائری چیک کی جاتی ہے۔
8۔ Visual Aids کا استعمال کروایا جاتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2014)</u>

ضلع منڈی بہاؤالدین: گورنمنٹ مین پرائمری سکول ملکوال میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کی تفصیلات

*2891: میاں طارق محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ مین پرائمری سکول ملکوال ضلع منڈی بہاؤالدین 1894 میں قائم ہوا تھا اور 119 سال بعد بھی عمارت، بجلی، فرنیچر اور لیٹرین سے محروم ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 10 سال قبل سکول ہذا کے لئے اس علاقہ کے لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت جگہ خرید کر دی اور اس جگہ پر ایک کمرہ مع برآمدہ بھی تعمیر کروایا تھا جو کہ اب خستہ حالت میں ہے؟

(ج) کیا حکومت اس سکول کی عمارت بنانے اور ضروری سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے کہ گورنمنٹ مین پرائمری سکول ملکوال 1894 میں قائم ہوا اور مختلف ادوار میں یہ مختلف جگہوں پر چلتا رہا فی الوقت یہ سکول اپنی بلڈنگ میں چل رہا ہے اور ہر سال اس سکول کو حکومت پنجاب کی طرف سے دیگر مدارس کی طرح مبلغ۔/20,000 روپے دیئے جارہے ہیں جس سے اس سکول میں سہولیات کو پورا کیا جارہا ہے سکول میں بجلی موجود ہے فرنیچر کی فراہمی کے لیے 0.357 ملین کی رقم مختص کی گئی ہے اور جلد ہی قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد فرنیچر مہیا کر دیا جائے گا۔

(ب) درست ہے۔

(ج) Program Mangement & Implementation Unit کی طرف سے جو لسٹ موصول ہوئی ہے اس میں گورنمنٹ مین پرائمری سکول ملکوال کو Dangerous قرار دیا گیا ہے اس لیے موجودہ DDC میٹنگ میں 2.438 ملین رقم مختص کر دی گئی ہے جس سے اس سکول کی نئی عمارت اور لیٹرین مالی سال 15-2014 میں تعمیر کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2014)

ضلع فیصل آباد: گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 68 رب کو فنڈز کی فراہمی و استعمال کی تفصیلات

*2917: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 68ر۔ب کلاں تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد کو پچھلے پانچ سالوں کے دوران کل کتنا فنڈز کس کس مد میں دیا گیا۔ سال وائز تفصیل فراہم کریں؟
(ب) مذکورہ فنڈز کو کہاں خرچ کیا گیا علیحدہ علیحٰدہ سال وائز تفصیل فراہم کریں؟
(ج) سکول ہذا میں ٹیچرز اور درجہ چہارم کی کل کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟
(د) کیا حکومت خالی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) مذکورہ سکول کو پچھلے پانچ سالوں میں صرف سال 11-2010 میں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ فیصل آباد کی جانب سے مبلغ ایک لاکھ روپے برائے خریداری فرنیچر اور MPA/MNA پیکج کے تحت 9 کمرہ جات ڈبل سٹوری بمع برآمدہ اور 350-RFT چاردیواری کی تعمیر کے لئے اکیاسی لاکھ تراسی ہزار روپے کے فنڈز فراہم کئے گئے اور باقی چار سالوں کے دوران مذکورہ سکول کو کوئی فنڈز فراہم نہ کئے گئے۔

(ب) مذکورہ سالوں کے دوران صرف 11-2010 میں ہی فنڈز فراہم کیے گئے خرچ کردہ فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی طرف سے جاری کردہ ایک لاکھ (100000/-) روپے سے مذکورہ سکول کے لئے فرنیچر خریدا گیا۔

MPA/MNA پیکج کے تحت دی گئی 81, 83,00 روپے کی رقم سے 09 کمرہ جات ڈبل سٹوری بمع برآمدہ اور 350-RFT چاردیواری کی تعمیر کروائی گئی۔

(ج) مذکورہ سکول میں خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام	سکیل	تعداد	تاریخ خالی اسامی
HM	BS-17	01	30-07-2011

23-09-2013	01	BS-09	PST
22-01-2013	01	BS-01	Chowkidar

(د) جی ہاں رکھتی ہے چوکیدار اور PST کی خالی اسامیوں کو آئندہ ریکروٹمنٹ میں حکومت کی پالیسی کے مطابق پر کر دیا جائے گا۔ اور ہیڈ مسٹریس کی اسامی کو ٹرانسفر پوسٹنگ پر عائد پابندی ختم ہونے کے بعد پر کر دیا جائے گا

<u>(تاریخ وصولی جواب 3 اپریل 2015)</u>

<u>لاہور: ای ڈی او ایجوکیشن کے دفتر میں کام کرنے والے ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*2933: <u>محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ</u>:-

(الف) ای ڈی او سکولز ایجوکیشن لاہور کے ماتحت 17 گریڈ سے 20 تک کے کتنے ملازم کام کر رہے ہیں، ان کی تفصیل گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) ان میں سے جن ملازمین کے خلاف اس وقت انکوائریاں چل رہی ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی کی تفصیل بتائیں؟

(ج) ان میں سے جن ملازمین کو محکمانہ طور پر سزا ہوئی ہے ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور ان کو جو سزا ہوئی ہے، اس کی تفصیل بتائیں؟

(د) کیا حکومت اس ضلع سے ایسے ملازم جو کہ کرپشن میں ملوث ہیں ان کو یہاں سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ای۔ڈی۔او ایجوکیشن کی پوسٹ BS.19 کی ہوتی ہے۔ ای ڈی او ایجوکیشن کے آفس میں BS.20 کی کوئی پوسٹ نہیں ہوتی۔

ای ڈی او ایجوکیشن لاہور کے ماتحت گریڈ 17 سے گریڈ 19 کے 07 آفیسرز تعینات ہیں جن کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) کسی بھی ملازم کے خلاف کوئی ریگولر انکوائری نہیں چل رہی۔

(ج) کسی بھی ملازم کو محکمانہ طور پر سزا نہیں ہوئی ہے۔

(د) کوئی بھی ملازم کرپشن میں ملوث نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اپریل 2015)

ضلع میانوالی: اپ گریڈ کئے گئے سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***2986: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع میانوالی میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنے پرائمری، مڈل، ہائی سکولز (بوائز / گرلز) اپ گریڈ کئے گئے؟

(ب) ضلع میانوالی میں 14-2013 میں کتنے سکولز کو اپ گریڈ کیا جا رہا ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) ضلع میانوالی کے کتنے پرائمری، مڈل، ہائی سکولوں میں فرنیچر و دیگر کون کون سی مسنگ فیسلیٹیز ہیں؟

(د) پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 45 کے کتنے سکولوں کو مسنگ فیسلیٹیز کی فراہمی کی گئی، سکول وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 21 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع میانوالی میں پچھلے پانچ سالوں سال 10-2009 سے لے کر 14-2013 تک جو مدارس اپ گریڈ ہوئے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پرائمری سے مڈل	مڈل سے ہائی	ہائی سے ہائر سیکنڈری	ٹوٹل
43	34	01	78

(ب) ضلع میانوالی میں 14-2013 میں مندرجہ ذیل 2 سکولوں کو اپ گریڈ کرنے کے لیے ٹینڈر موصول ہو چکے ہیں۔

GGES-1 تورنگی غربی　　GGES-2 موں والی

(ج) ضلع میانوالی کے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں میں فرنیچر و دیگر مسنگ فیسلیٹیز کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع میانوالی میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران جن سکولوں میں مسنگ فیسلیٹیز فراہم کی گئی ہیں ان کی تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اپریل 2015)

ضلع میانوالی: پی پی 45 کے سکولوں میں مسنگ فیسلیٹیز کی تفصیلات

*2987: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 45 میانوالی کے کتنے ہائی اور ہائر سیکنڈری سکول ایسے ہیں جہاں پر سائنس ٹیچرز اور سائنس لیبارٹریز نہ ہیں اور جن میں سائنس لیبارٹریز ہیں وہاں پر آلات نہ ہیں؟

(ب) مذکورہ پی پی کے کتنے ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز ایسے ہیں جہاں پر 50 فیصد اساتذہ نہ ہیں، یہاں پر حکومت کب تک اساتذہ کی تعیناتیاں کر دے گی؟

(ج) مذکورہ سکولوں کے پچھلے پانچ سالوں کے نتائج کی شرح کیا رہی، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 21 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 45 ضلع میانوالی ہائی اور ہائر سیکنڈری سکول جن میں سائنس ٹیچرز اور سائنس لیبارٹریز نہ ہیں۔ ان کے نام درج ذیل ہیں۔

گورنمنٹ ہائی سکول چک میرث

گورنمنٹ ہائی سکول موسیٰ خیل اڈا

گورنمنٹ ہائی سکول واں بچھراں Newly upgraded

(ب) مذکورہ پی پی میں کوئی ہائی اور ہائیر سیکنڈری ایسا نہ ہے جہاں پر اساتذہ کی تعداد %50 سے کم ہو۔

(ج) مذکورہ سکولوں کے پچھلے پانچ سالوں کے نتائج کی شرح کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اپریل 2015)

لاہور: مڈل سکولوں کی اپ گریڈیشن کی تفصیلات

*3003: باؤ اختر علی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پچھلے پانچ سالوں میں حلقہ پی پی 144 لاہور میں کتنے مڈل سکولوں کو ہائی سکول کا درجہ دیا گیا اگر ہاں تو ان کے نام کیا ہیں؟

(ب) کیا حکومت آئندہ حلقہ کی ضرورت کے مطابق مڈل سکولوں کو ہائی سکولوں کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 29 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 144 میں پچھلے پانچ سالوں میں صرف ایک مڈل سکول گورنمنٹ طاہر ماڈل گرلز سکول شالیمار ٹاؤن کو ہائی سکول کا درجہ دیا گیا۔

(ب) ضرورت کے مطابق اگر کوئی ایلیمنٹری سکول اپ گریڈیشن کے معیار پر پورا اترتا ہو تو حکومت اس سکول کو اپ گریڈ کر دیتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)

لاہور: پی پی 144 میں سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3004: باؤ اختر علی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 144 لاہور میں بوائز و گرلز پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں کی تعداد کتنی کتنی ہے؟

(ب) مذکورہ حلقہ میں کتنے سکولز سرکاری عمارت میں اور کتنے پرائیویٹ عمارات میں ہیں؟

(ج) کیا کوئی ایسے بھی سکولز ہیں جو بغیر عمارت کے کام کر رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت ایسے سکول جن کی عمارات خستہ حال یا بغیر عمارات ہیں ان کی مرمت و عمارات پنجاب ایجوکیشن سیکٹر ریفارمز پروگرام کے تحت بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 29 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 144 لاہور میں کل 37 سکول ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

HSS		H/S		M/S		P/S	
F	M	F	M	F	M	F	M
01	0	05	08	06	02	05	10

(ب) پی پی 144 لاہور میں صرف ایک سکول گورنمنٹ قادریہ پرائمری سکول مسلم آباد کرایہ کی عمارت میں چل رہا ہے۔

(ج) پی پی 144 لاہور میں کوئی بھی سکول بغیر عمارت کے نہیں چل رہا ہے۔

(د) مذکورہ سکولوں میں کسی کی عمارت خستہ حال نہ ہے اور نہ ہی کوئی سکول بغیر عمارت کے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2014)

ضلع فیصل آباد: گورنمنٹ مڈل سکول (گرلز و بوائز) چک 23 ج ب کے مسائل کی تفصیلات

*3017: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز و بوائز مڈل سکول چک 23 ج ب جھلاراں تحصیل چک جھمرہ ضلع فیصل آباد کو قائم ہوئے پندرہ سے 20 سال ہو چکے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان سکولوں میں ٹیچرز کی تعداد منظور شدہ Strength کے مطابق نہ ہے اور یہاں پر درجہ چہارم کی تمام اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان سکولوں میں فرنیچر اور دیگر سہولیات نہ ہیں؟

(د) کیا حکومت ان سکولوں میں ٹیچرز اور درجہ چہارم کے ملازمین تعینات کرنے اور مسنگ فیسلیٹیز پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف تا د) درست نہ ہے کیونکہ چک 23 ج ب جھلاراں تحصیل چک جھمرہ ضلع فیصل آباد میں کوئی گرلز و بوائز مڈل سکول نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اپریل 2015)

صوبہ میں بوائز و گرلز سکولوں کو مرج کرنے کا معاملہ و دیگر تفصیلات

*3027: **لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے بوائز و گرلز پرائمری سکولوں کو Merge کر دیا ہے؟

(ب) حلقہ پی پی 87 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے بوائز و گرلز پرائمری سکول ہیں جنہیں Merge کر دیا گیا ہے، علیٰحدہ علیٰحدہ سکول وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ حلقہ میں جس گرلز یا بوائز پرائمری سکول کو دوسرے سکول میں Merge کیا گیا ہے اس کی بلڈنگ خالی پڑی ہے، جن سکولوں کی بلڈنگ خالی پڑی ہیں ان کی تفصیل بتائی جائے نیز حکومت Merge ہونے والے سکولوں کی خالی بلڈنگ کو کس مقصد کے لئے استعمال کرے گی؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ گرلز اور بوائز پرائمری سکولوں کو اکٹھا کرنے سے خصوصاً دیہاتی علاقوں میں بچیوں کی انرولمنٹ میں خاصی کمی واقع ہو رہی ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان سکولوں میں میل / فی میل ٹیچرز بھی اکٹھے ہی پڑھا رہے ہیں؟

(و) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت اس سلسلے میں کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) حلقہ پی پی 87 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں درج ذیل بوائز پرائمری سکول جنہیں Merge / Consolidate کر دیا گیا ہے۔

1۔ گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 290 ج ب	9۔ گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 286 گ ب III
2۔ گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 293 ج ب	10۔ گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 186 گ ب

3۔گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر292ج بII	11۔گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر513گ ب
4۔گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر292ج بI	12۔گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر255گ ب
5۔گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر254گ ب	13۔گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر284گ بII
6۔گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر284گ بI	14۔گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر295ج بII
7۔گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر286گ بII	15۔گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر536گ ب(نئی آبادی)
8۔گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر185گ ب	16۔گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر187گ ب

(ج)درج بالا سکولوں کو Consolidate کیا گیا ہے جس کے مطابق سکول کو خالی نہیں کیا جاتا بلکہ صرف سٹاف اور فرنیچر کو دونوں سکولوں میں برابر تقسیم کر دیا جاتا ہے۔اوران دونوں سکولوں کا ایک ہیڈ ٹیچر بنادیا جاتا ہے اس طرح سکول کی بلڈنگ بھی خالی نہیں ہوتی اوران میں سٹاف اور فرنیچر کی کمی بھی کسی حد تک پوری ہو جاتی ہے۔

(د)درست نہ ہے حلقہ پی پی 87 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں Merge ہونے والے سکولوں کی انرولمنٹ میں کوئی کمی واقع نہ ہوئی ہے۔

(ہ)درست ہے۔

(و)حکومت پنجاب اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 25۔A کے نفاذ اور Consolidation of School سکول کے ذریعے ہر کلاس کے لئے ٹیچر ایک کمرہ اور طلباء وطالبات کو دوسری بنیادی تعلیمی سہولیات مہیا کرنا چاہتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)</u>

<u>سرکاری ملازمت کے لئے معذور افراد کا مختص کوٹہ و دیگر تفصیلات</u>

*3046: <u>شیخ اعجاز احمد:</u> کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حکومت پنجاب کی طرف سے معذور افراد کے لئے سرکاری ملازمت کے لئے کتنے فیصد کوٹہ مختص ہے، یہ کب سے لاگو اور کس گریڈ تک ہے؟

(ب) محکمہ تعلیم ضلع پاکپتن اور اوکاڑہ میں 2002 سے تاحال کتنی بھرتیاں کی گئیں، ان میں کتنے فیصد معذور افراد کو بھرتی کیا گیا اور معذور افراد کے مختص کوٹہ میں سے باقی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) بھرتی کئے گئے معذور افراد کے نام، عہدے اور تاریخ بھرتی بتائی جائے؟

(د) کیاحکومت محکمہ تعلیم میں معذور افراد کے لئے مختص خالی اسامیوں پر بھرتی کرنے کاارادہ رکھتی ہے،اگر ہاں توکب تک اور نہیں توکیوں؟

(تاریخ وصولی 23اکتوبر 2013تاریخ ترسیل 8جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حکومت پنجاب کی طرف سے معذور افراد کے لئے سرکاری ملازمت کے لئے دو فیصد کوٹہ مختص ہے یہ 1999 سے لاگو ہے اور تمام گریڈز پر لاگو ہے۔

(ب) ضلع اوکاڑہ میں 2000 سے تاحال بھرتی کیے گئے ملازمین کی کل تعداد 4733 ہے ان میں سے معذور افراد کے دو فیصد کوٹہ کے حساب سے کل 35 افراد کو بھرتی کیا گیا باقی 54 خالی اسامیاں ہیں۔اگر کوئی معذور اُمیدوار موجود نہ ہو توآسامی جنرل کوٹہ میں تبدیل کر دی جاتی ہے

ضلع پاکپتن میں 2002 تا 2012 تک 1134 مرد اور 1125 خواتین بھرتی ہو چکی ہیں ان میں 14 معذور افراد کو بھرتی کیا گیا باقی 30 اسامیاں خالی ہیں اگر کوئی معذور امیدوار نہ ہو تو اسامی جنرل کوٹہ میں تبدیل کر دی جاتی ہے

(ج) ضلع اوکاڑہ میں بھرتی کیے گئے معذور افراد کے نام، عھدے اور تاریخ تقرری Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع پاکپتن میں بھرتی کیے گئے معذور افراد کے نام درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	تاریخ بھرتی
1	شازیہ پروین دختر غلام رسول	ESE	06.12.2003
2	نبیلہ منیر دختر محمد منیر	ESE	22.02.2005
3	عابدہ پروین دختر سخی محمد	ESE	08.09.2009
4	ساجدہ الیاس دختر محمد الیاس	ESE	20.03.2010
5	روبینہ وقار دختر اللہ دتہ	ESE	02.04.2012
6	حمیرا حبیب دختر حبیب اللہ	SESE	11.09.2012

05.09.2009	SSE	صائمہ شاہین دختر بشیر احمد	7
09.03.2010	SSE	آسیہ حنیف دختر محمد حنیف	8
05.09.2009	SSE	شمس جاوید ولد علی اکبر	9
17.02.2012	SESE	محمد کاشف ولد حافظ محمد جمیل	10
17.02.2012	ESE	محمد اشفاق ولد شمس دین	11
17.02.2012	ESE	شکیل انجم ولد محمد اسلم	12

(د) حکومت پنجاب کی طرف سے معذور افراد کیلئے سرکاری ملازمت میں 2% کوٹہ مخصوص ہے۔ اور دیگر محکموں کی طرح محکمہ تعلیم میں بھی بھرتی کے وقت اس کوٹہ کو ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے محکمہ سکول ایجوکیشن نے صوبہ بھر میں تقریباً 34000 ایجوکیٹرز کی بھرتی کا عمل شروع کر دیا ہے۔ جس میں معذور افراد کو 2 فیصد مخصوص کوٹہ کے حساب سے بھرتی کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اپریل 2015)

ضلع لیہ: گورنمنٹ ہائی سکول چک نمبر 120 / ٹی ڈی اے کو ہائر سیکنڈری سکول کا درجہ دینے و عمارت کی تعمیر کی تفصیلات

*3072: سردار شہاب الدین خان سیہڑ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 263 ضلع لیہ کے چک نمبر 120 ٹی ڈی اے میں گورنمنٹ ہائی سکول عرصہ 10 سال سے چل رہا ہے اور اس میں طلباء کی تعداد 750 کے قریب ہے، پچھلی حکومت میں اس کو ہائر سکینڈری کا درجہ دینے کے لئے تقریباً 90 لاکھ روپے بلڈنگ کی تعمیر کے لئے منظوری ہوئی، اس پر 30 لاکھ روپے خرچ ہوئے اور عرصہ 3 سال سے عمارت کی تعمیر کا کام روکا ہوا ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ سکول کی عمارت کی تکمیل کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 4 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ سال 09-2008 میں پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے گورنمنٹ بوائز ہائی سکول چک نمبر 120/TDA کو ہائر سیکنڈری سکول کا درجہ دینے کے لیے کل 90 لاکھ روپے مختص کیے گئے جن میں سے 30 لاکھ روپے پہلے سال کے لیے Release ہوئے جن سے ہائر سیکنڈری بلاک کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا جو اس وقت چھتوں تک مکمل ہے۔

(ب) حکومت پنجاب محکمہ تعلیم کے جاری کردہ لیٹر نمبر SO(ADP)Layyah-339/2009-10 مورخہ 26.02.2015 کے تحت مبلغ 10.733(M) رقم مہیا کی جا چکی ہے۔ جس کی Revised Administrative Approval جاری کرنے کے لیے دفتر ہذا کے مراسلہ نمبر 2464 مورخہ 25.03.2015 کے تحت جناب EDO(F&P) Layyah کو PC-I بھجوایا جا چکا ہے Revised Administrative Approval جاری ہونے پر بلڈنگ کی تعمیر کا کام مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2014)

ضلع لیہ: پی پی 263 کے بوائز و گرلز ہائی سکولوں کو ہائر سیکنڈری سکول کا درجہ دینے کی تفصیلات

*3074: سردار شہاب الدین خان سیہڑ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) حلقہ پی پی 263 لیہ کی تحصیل کہروڑ اور تحصیل لیہ میں کل کتنے بوائز و گرلز ہائی سکولز ہیں، ان میں سے کتنے سکولوں کو کب ہائر سیکنڈری سکول کا درجہ دیا گیا؟

(ب) کیا حکومت آئندہ بجٹ میں ان ہائی سکولوں میں سے کسی سکول کو ہائر سیکنڈری سکول کا درجہ دینے کے لئے بجٹ مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع لیہ میں حلقہ پی پی۔263 میں گورنمنٹ ہائی سکولوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

زنانہ	مردانہ	میزان
11	14	25

مذکورہ بالا مدارس میں سے صرف ایک مردانہ ہائی سکول چک نمبر 120/TDA (لیہ) کو سال 09-2008 میں (SDP) سکیم کے تحت ہائر سیکنڈری سکول کا درجہ دیا گیا ہے

(ب) محکمہ سکول ایجوکیشن کے اپ گریڈیشن کے حوالے سے مقرر کردہ Criteria/Policy پر پورا اُترنے والے ہائی سکولوں کو فراہمی فنڈز کی صورت میں ہائر سیکنڈری سکولز کا درجہ دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اپریل 2015)

صوبہ میں پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے لئے چیک اینڈ بیلنس کا نظام و دیگر تفصیلات

*3081: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب بھر کے تمام شہروں میں پرائیویٹ تعلیمی اداروں کی تعداد روز بروز بڑھ رہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کو Regulate کرنے کے لئے ابھی تک کوئی رولز موجود نہیں ہیں جس وجہ سے سکولوں کے مالکان اپنے مرضی سے فیسیں لے رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پرائیویٹ اداروں پر محکمے کا کوئی چیک اینڈ بیلنس نہ ہونے کی وجہ سے سوائے چند ایک کے باقی اداروں میں بے مقصد تعلیم دی جاتی ہے اور والدین کو نہ صرف فیسوں کی مد میں بلکہ اور بھی کئی طریقوں سے لوٹا جا رہا ہے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت کوئی ایسا لائحہ عمل اختیار کرنا چاہتی ہے کہ پرائیویٹ تعلیمی اداروں پر حکومت کا چیک اینڈ بیلنس ہو اور وہ مناسب فیسوں میں معیاری تعلیم دیں؟

(تاریخ وصولی 6 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ نجی تعلیمی ادارے پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز (پروموشن اینڈ ریگولیشنز) رولز 1984 کے تحت رجسٹرڈ کیے جاتے ہیں۔ جس میں سکول انتظامیہ پر شرط عائد ہے کہ فیسوں کو مناسب حد تک رکھیں۔

(ج) درست نہ ہے۔ تمام پرائیویٹ ادارے رجسٹریشن کرواتے وقت سکول سے متعلق تمام معلومات جیسا کہ بلڈنگ، کمروں کی تعداد، فیسوں کے ریٹ اور سکول میں موجود دیگر سہولیات کے بارے میں محکمہ کو باقاعدہ آگاہ کرتے ہیں۔ زیادہ تر پرائیویٹ ادارے سرکاری نصاب کو Follow کرتے ہیں۔ بعض سکول زیر تعلیم طلبہ وطالبات سے فیسوں کی مد میں ہزاروں روپے وصول کر رہے ہیں ۔تاہم ان پرائیویٹ سکولوں کے مزید موثر چیک اینڈ بیلنس کیلئے Effective Legislation محکمہ قانون کو ارسال کر دیا گیا ہے۔

(د) جیسا کہ جواب "ج" میں وضاحت کی گئی ہے کہ پرائیویٹ سکولوں کے حوالے سے Effective Legislation محکمہ قانون کو ارسال کر دیا گیا ہے۔ جو کہ منظوری کے بعد ایک بل کی شکل میں اسمبلی میں پیش کر دیا جائیگا۔ یہ بل پرائیویٹ سکولوں کے معاملات بشمول فیس کو جانچنے پرکھنے کیلئے ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3 اپریل 2015)</u>

<u>ضلع رحیم یار خان: گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول بستی مورن کی عمارت کی خستہ حالی و دیگر تفصیلات</u>

*3096: <u>قاضی احمد سعید</u>: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول بستی مورن تحصیل صادق آباد کی عمارت کس سال میں تعمیر ہوئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سکول کی پرانی عمارت جو کہ دو کمروں اور برآمدہ پر مشتمل ہے، اس کی حالت انتہائی خستہ ہو چکی ہے اور کسی بھی وقت خدانخواستہ حادثہ کا سبب بن سکتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ دو کمروں میں اب کسی نقصان کے خطرہ کے پیش نظر کلاسیں نہیں ہوتیں اور بچے سردی / گرمی میں باہر کھلے آسمان تلے بیٹھ کر پڑھنے پر مجبور ہیں؟

(د) مذکورہ بالا عمارت کا آخری بار سروے یا معائنہ کب کیا گیا اور اگر نہیں تو کیوں؟

(ہ) کیا حکومت پرانی عمارت کو گرا کر اس کو نئے سرے سے تعمیر یا عمارت کی مرمت کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 26 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول بستی مورن تحصیل صادق آباد کی عمارت 1960 میں تعمیر ہوئی۔

(ب) مذکورہ سکول کی عمارت تین کمروں اور ایک برآمدہ پر مشتمل ہے اس کی حالت خستہ ہو چکی ہے اور کسی بھی وقت حادثہ کا سبب بن سکتی ہے۔

(ج) درست ہے۔

(د) مذکورہ سکول کا آخری بار سروے مورخہ 2014-01-06 کو کیا گیا۔

(ہ) ای ڈی او رحیم یار خان نے خطرناک بلڈنگ کی عمارت گرانے اور پرانے میٹریل کا تخمینہ لگانے کیلئے ڈی او بلڈنگ رحیم یار خان کو خط لکھا ہے کاپی ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2014)

ضلع راجن پور: گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول میں اساتذہ کی کمی کی تفصیلات

*3118: سردار علی رضا خان دریشک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول فرید آباد تحصیل و ضلع راجن پور کے طلباء کی کل تعداد کتنی ہے؟

(ب) مذکورہ بالا سکول میں بچوں کی پانچ کلاسوں کے لئے کتنے اساتذہ تعینات ہیں؟

(ج) کیا مذکورہ سکول میں اساتذہ کی تعداد بچوں کی تعداد کے حساب سے پوری ہے اگر اساتذہ کی تعداد کم ہے تو حکومت کب تک اساتذہ کی کمی کو پورا کر کے مزید اساتذہ تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول فرید آباد میں طلباء کی کل تعداد 85 ہے۔

(ب) مذکورہ سکول میں ایک ٹیچر تعینات ہے اور دوسری پوسٹ خالی ہے جو کہ موجودہ ریکروٹمنٹ کے تحت پُر کر دی جائے گی۔

(ج) طلباء کی تعداد کے مطابق مزید ایک ٹیچر کی ضرورت ہے جو موجودہ ریکروٹمنٹ کے تحت پوری کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اپریل 2015)

لاہور: سرکاری سکولوں میں بچوں کے لئے کھانے پینے کی اشیا مہنگی فروخت کرنے کی تفصیلات

*3135: قاضی احمد سعید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے تمام سرکاری گرلز سکولوں میں فن فئیر کا اہتمام کیا جاتا ہے، جس میں بچوں کے کھانے پینے کے لئے سٹال بھی لگائے جاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکولز میں چپس، نان ٹکی و دیگر اشیاء مارکیٹ ریٹ سے تقریباً 5 روپے سے لیکر 10 روپے تک مہنگی فروخت کی جاتی ہیں؟

(ج) کیا حکومت سرکاری سکولوں میں مارکیٹ ریٹ پر سٹوڈنٹس کو نان ٹکی و دیگر چپس، بوتل، برگر اور سلانٹی وغیرہ دینے کو تیار ہے اور لوٹ مار کرنے والے افراد کے خلاف کارروائی کیلئے تیار ہے، نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 31 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ ضلع لاہور کے کسی بھی گرلز پرائمری مڈل اور ہائی سکول میں فن فئیر لگانے اور کھانے پینے کے سٹال لگانے کا اہتمام نہیں کیا جاتا۔

(ب) جواب جز "الف" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(ج) جواب جز "الف" اور "ب" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2014)

فیصل آباد: محکمہ سکولز ایجوکیشن کو بجٹ کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*3137: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 14-2013 کے دوران کتنی رقم فیصل آباد محکمہ سکولز ایجوکیشن کو فراہم کی گئی، مد وائز تفصیل فراہم کریں؟

(ب) کتنی رقم سے اس محکمہ کی سرکاری گاڑیوں کی مرمت کروائی گئی ہے، ان گاڑیوں کے نمبر اور ہر گاڑی پر خرچ کردہ رقم کی تفصیل فراہم کریں؟

(ج) کتنی رقم سے ای ڈی او، ڈی ای او اور ڈپٹی ڈی او کے دفاتر کی تزئین و آرائش کی گئی ہے؟

(د)مذکورہ عرصہ میں کتنی رقم کن کن افسران کو تنخواہوں کے علاوہ بطوراعزازیہ یاٹی اے/ڈی اےادا کی گئی ہے،ان افسران کے نام،عہدہ، گریڈاور رقم کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 27نومبر 2013تاریخ ترسیل 20جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)مذکورہ سال کے دوران سکول ایجوکیشن فیصل آباد کو مبلغ 10,96,70,40,147(دس ارب چھیانوے کروڑ ستر لاکھ چالیس ہزار ایک سو سنتالیس)روپے کی رقم فراہم کی گئی۔ تفصیل (Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)25,95,015(پچیس لاکھ پچانوے ہزار پندرہ روپے)سے اس محکمہ کی سرکاری گاڑیوں کی مرمت کروائی گئی تفصیل (Annex-B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)سال 14-2013کے دوران کوئی بھی رقم مذکورہ دفاتر کی تزئین وآرائش کے لئے خرچ نہ کی گئی۔

(د)مذکورہ عرصہ میں(مبلغ-/3,35,478تین لاکھ پینتیس ہزار چار سو اٹھتر)روپے بطوراعزازیہ اور -/14,88,181(چودہ لاکھ اٹھاسی ہزار ایک سو اکیاسی روپے)افسران کو تنخواہوں کے علاوہ بطور TA/DAدی گئی۔ تفصیل (Annex-C)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9اکتوبر 2014)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
4-اپریل 2015ء | سیکرٹری

بروز پیر 6۔اپریل 2015ء محکمہ سکولز ایجوکیشن کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر نوشین حامد	1395۔1396۔1606۔1621۔1623۔1624
2	جناب احمد خان بھچر	1584۔2986۔2987
3	جناب ظہیر الدین خان علیزئی	678
4	جناب جاوید اختر	688
5	جناب احسن ریاض فتیانہ	1834۔1835۔3017۔3137
6	چودھری عامر سلطان چیمہ	1949۔2775
7	محترمہ نگہت شیخ	2053۔2283۔2055۔2525
8	محترمہ راحیلہ خادم حسین	2302۔2917
9	میاں محمود الرشید	2549
10	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	2556۔2678۔2933
11	جناب آصف محمود	2664۔2665
12	محترمہ مدیحہ رانا	2782۔2783
13	محترمہ شنیلہ روت	2808
14	محترمہ لبنیٰ ریحان	1287
15	شیخ علاؤالدین	1457۔1741
16	محترمہ فائزہ احمد ملک	1707۔2676
17	جناب جعفر علی ہوچہ	1940
18	محترمہ حنا پرویز بٹ	1952۔3081
19	چودھری اشرف علی انصاری	2141
20	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2417۔2419
21	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	2855۔2856

2891	میاں طارق محمود	22
3004-3003	باؤ اختر علی	23
3027	لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان	24
3046	شیخ اعجاز احمد	25
3074-3072	سردار شہاب الدین خان سیہڑ	26
3135-3096	قاضی احمد سعید	27
3118	سردار علی رضا خان دریشک	28